REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT No. R.N.61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. No. F/GDP-3.

جلد ۲۵ — شمارہ ۳۸

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقا پوری
نائبین:- جاوید اقبال اختر۔ محمد انعام غوری۔

شرح چندہ
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
ممالک غیر ۳۰ روپے
فی پرچہ ۳۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN Pin.143516

۲۰ رمضان ۱۳۹۶ھ — ۱۶ تبوک ۱۳۵۵ہش — ۱۶ ستمبر ۱۹۷۶ء

# سویڈن میں مسجد کے افتتاح کا پہلا شیریں پھل

## سات یوگوسلاوین اصحاب اور ایک پاکستانی دوست نے حضور کے دستِ مبارک پر قبولِ احمدیت کی توفیق

اَلحمدُ لِلّٰہ!

سویڈن سے جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۰ اگست کو وہاں کی پہلی مسجد کا افتتاح فرمایا تھا، یہ خوش کن اطلاع بذریعہ کیبل گرام موصول ہوئی ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"گوٹن برگ (سویڈن) ۲۵ اگست۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بروز منگل (۲۴ اگست ۱۹۷۶ء) سات یوگوسلاوین اصحاب کو اور ایک پاکستانی دوست کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستِ مبارک پر بیعت کرکے احمدیت کو قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور جملہ احبابِ جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کی محبت بھری دعا دیتے ہیں۔" (غلام احمد)

(آگے دیکھئے صلا پر)

# سویڈن کی سرزمین میں تعمیر ہونے والی پہلی مسجد کے افتتاح کی نہایت مبارک اور پُر مسرت تقریب

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ مسجد کا افتتاح فرمایا

## اس مسجد کے دروازے خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کرنے والے تمام لوگوں کیلئے کھلے ہیں۔ خطبہ جمعہ میں حضور کا اعلان

## مختلف ممالک کے کم و بیش چھ صد اصحاب نے اس تقریب میں شرکت کی سعادت حاصل کی!

مسجد احمدیہ گوٹن برگ (سویڈن) کے بابرکت افتتاح کے سلسلہ میں جو اطلاع بذریعہ "الفضل" موصول ہوئی ہے اُسے افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے ——— (ایڈیٹر بدر)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ ظہور ۱۳۵۵ہش مطابق ۲۰ اگست ۱۹۷۶ء بروز جمعۃ المبارک اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ سویڈن میں تعمیر ہونے والی پہلی مسجد کا افتتاح فرمایا۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ اس مبارک تقریب میں کم و بیش چھ صد افراد نے شرکت کی۔ جو مختلف ممالک سے اس تقریب میں شریک ہونے کے لئے وہاں پہنچے تھے ——— اس سلسلہ میں بذریعہ کیبل گرام جو اطلاع مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم۔ اے کی طرف سے موصول ہوئی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"گوٹن برگ (سویڈن) ۲۰ اگست۔ آج بروز جمعۃ المبارک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سویڈن کی سرزمین میں تعمیر ہونے والی پہلی مسجد کا اللہ تعالیٰ کے حضور تضرع، ابتہال اور عاجزی کے ساتھ دعائیں کرتے ہوئے افتتاح فرمایا۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

یہ پہلی مسجد ہے جو کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کے مبارک منصوبہ کے تحت تعمیر ہوئی ہے۔ اس مبارک تقریب میں سویڈن، ڈنمارک، ناروے، جرمنی، انگلستان، سپین، ہالینڈ، یوگوسلاویہ، انڈونیشیا، ترکی، البانیہ، پاکستان اور بعض دیگر ممالک کے کم و بیش چھ صد اصحاب نے شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ اس موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو ایمان افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اس میں حضور نے بتایا کہ دراصل مساجد اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت ہیں۔ ہماری حیثیت تو محض نگران کی ہے۔ حضور نے یہ اعلان فرمایا کہ ہماری مساجد کے دروازے اُن تمام لوگوں کے لئے کھلے ہیں جو خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں۔ حضور نے احبابِ جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ اس مسجد کو حتی الامکان پاک و صاف رکھیں تاکہ بندگانِ خدا پورے اطمینان اور دلجمعی کے ساتھ اس میں عبادت کر سکیں۔

اس سے قبل سویڈن ریڈیو کے نمائندوں نے حضور سے ایک انٹرویو لیا۔ حضور نے ایک پریس کانفرنس سے بھی خطاب فرمایا اور اخبارات کے نمائندوں کے سوالات کے جواب دیئے۔ اس مبارک تقریب پر دنیا کے مختلف ممالک سے بذریعہ تار نیک تمناؤں اور مبارکباد پر مشتمل متعدد پیغامات بھی موصول ہوئے ——— حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور اس مبارک تقریب پر جملہ احباب کو مبارکباد کہتے ہیں اور انہیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کی محبت بھری دعا دیتے ہیں۔

(غلام احمد)"

احبابِ جماعت خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سویڈن کی سرزمین میں اس پہلے خانۂ خدا کی تعمیر کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب کرے اور اسے ایک ایسا روحانی مرکز بنا دے جہاں سے آفتابِ اسلام کی کرنیں پھوٹ پھوٹ کر پورے یورپ کو منور کر دیں۔ آمین۔

مالک صلاح الدین ایم۔ اے۔ پرنٹر و پبلشر نے جے ہند پرنٹنگ پریس ہرگوبند روڈ جالندھر میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان (پن ۱۴۳۵۱۶) سے شائع کیا۔ پروپرائٹر۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

# مہدیٔ دوران کے خلیفہ برحق

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پہلا کامیاب دورۂ کینیڈا

## پانچ صد افراد کا پُرجوش نعروں میں حضور کا استقبال!

## ٹیلی ویژن انٹرویو۔ ممبران پارلیمنٹ سے ملاقات اور جماعت سے ایمان افروز خطاب

رپورٹ مرسلہ:- مکرم محمد زکریا صاحب ورک جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ٹورنٹو (کینیڈا)

جماعتِ احمدیہ کینیڈا کے مخلص اور احمدیت کے شیدائی دوستوں کے لئے زندگی میں اور کوئی گھڑی اتنی جاذبِ نظر نہ تھی اور نہ ہوگی جب ان کی نگاہ ۸ر اگست ۱۹۷۶ء کو ٹورنٹو ایئرپورٹ پر مہدیٔ دوران کے پوتے، سلسلہ احمدیہ حقہ کے تیسرے عثمانی خلیفہ حضرت مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے چہرۂ مبارک پر پڑی اور اس کے ساتھ ہی بے ساختہ لبوں سے السّلام علیکم نکل گیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا یہ پہلا تاریخی اور کامیاب دورہ جو ۸ر اگست کو شروع ہوا، اپنی تمام خوبیوں اور کامیابیوں کے ساتھ ۱۱ر اگست کو ختم ہوا۔ حضور کی آمد سے منسلک ایئرپورٹ کے انتظامات نہایت اعلیٰ تھے۔ ایئرپورٹ اور امیگریشن حکام نے ہمارے ساتھ ہر طرح کا تعاون کیا نیز ہر امداد فراہم کی۔

۶ بجے کے قریب حضور کا جہاز ایئرپورٹ پر اُترا تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ VIP - Lounge کے ذریعہ باہر تشریف لائے۔ جہاں حضور کا خیر مقدم کرنے کے لئے ایئرپورٹ کے سامنے کی وسیع عمارت کا پورا احاطہ ہمارے لئے وقف تھا۔ اور احمدی بھائی ایک طرف لائن میں کھڑے تھے تو دوسری طرف احمدی بہنیں برقعوں میں ملبوس با ادب طریق سے استقبال کے لئے کھڑی تھیں۔ احمدی بچوں کے ہاتھوں میں کینیڈا کے جھنڈے تھے تو خدام بڑے بڑے جھنڈے لئے کھڑے تھے جن پر اھلاً وسھلاً ومرحبا۔ السّلام علیکم وغیرہ الفاظ نہایت خوبصورتی سے لکھے ہوئے تھے۔

ہمارے نیشنل امیر جناب خلیفہ عبدالعزیز صاحب کے ہمراہ دوستوں نے حضور کا استقبال کیا۔ اس کے بعد حضور آٹھ کاروں کے پاس آئے جہاں سے استقبالیہ کے مقام تک جانا تھا۔ چنانچہ کاروں کا یہ قافلہ جونہی مقامِ مقررہ کے نزدیک پہنچا تو دوستوں نے پُرجوش آواز میں اھلاً وسھلاً ومرحبا اور السلام علیکم کہا۔ حضور مسکراتے ہوئے کار سے باہر تشریف لائے اور ہاتھ بلند کر کے اجتماعی طور پر السلام علیکم کہا اور پھر فوراً اپنے خدام کی حفاظت میں قطار کے داہنے ہاتھ سے کھڑے دوستوں، بچوں سے مصافحہ فرمانا شروع کیا۔ ایک ایک کر کے حضور ہر شخص سے مصافحہ فرماتے، بچوں سے پیار کرتے آگے بڑھتے گئے۔ تو پھر حضرت بیگم صاحبہ کے ہمراہ آپ مستورات کی طرف تشریف لے گئے اور بہنوں کو السّلام علیکم کہتے جاتے۔ حضور کا چہرہ باوجود سفر کے اتنے سارے دوستوں کو دیکھ کر خوشی سے تمتما رہا تھا۔ اس کے بعد حضور نے چند لمحے بلڈنگ کے ایک حصہ میں کھڑے ہو کر دوستوں سے گفتگو فرمائی۔ اور پھر موٹر کار میں ہوٹل جانے کے لئے سوار ہو گئے۔ یوں کاروں کا یہ قافلہ حضور کے ساتھ ہوٹل INN ON THE PARK روانہ ہو گیا۔ جہاں آپ کے قیام وطعام کا خدام کے ہمراہ انتظام تھا۔

### ۹ر اگست ۱۹۷۶ء

امریکہ میں دو ہفتہ سے کچھ زیادہ عرصہ کے قیام کے بعد کینیڈا میں آج حضرت امیر المومنین کی پہلی صبح تھی۔ آپ کا قیام ہوٹل کے خاص الخاص کمرہ Premier-Suite میں تھا جو اکیسویں منزل پر تھا۔ اور جس میں کینیڈا کے وزیر اعظم قیام کرتے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق روس کے وزیر اعظم مسٹر کوسیجن KOSYGYN نے بھی اس کمرہ میں قیام کیا تھا۔ عمارت کے بلند ہونے کی وجہ سے باہر کا نظارہ بھی بہت دیدہ زیب ہے۔ ہر طرف کینیڈا کی ہریالی اور سبزہ ہی سبزہ۔ عجیب سماں پیش کرتا ہے۔ پورے کینیڈا میں حضور کی آمد کی خبر گرم تھی۔ خاص طور پر ٹورنٹو کے انگریزی اخبار TORONTO SUN میں ۶ر اگست کو مذہب کے صفحہ پر درج ذیل موٹی سرخی چھپی:-

SPIRITUAL LEADER TALKS HERE.

اور اس کے ساتھ حضور کی آمد اور جماعتِ احمدیہ کا مختصر تعارف وحضور کے پروگرام کی خبر تھی۔ اس خبر کی وجہ سے حضور کی آمد کی اطلاع سیاسی حلقوں۔ پریس۔ اور عوام تک پہنچ گئی تھی۔ اُدھر تین سو میل دُور مانٹریال سے دوست کثیر تعداد میں نیز اٹاوہ (دارالحکومت کینیڈا) سے بھی دوست عازمِ سفر ہو چکے تھے۔

### پریس نمائندوں سے خطاب

آج صبح کے پروگرام کے مطابق حضور ایدہ اللہ نے دس بجے پریس کانفرنس سے خطاب فرمانا تھا۔ چنانچہ کینیڈا کے قومی ریڈیو اور ٹیلی ویژن CANADIAN BROADCASTING CORPORATION کا نمائندہ اور پریس فوٹوگرافر نیز ایک مقامی ٹیلی ویژن C.T.V. کا نمائندہ اور فوٹوگرافر بمع دو پاکستانی اخبارات "حالِ پاکستان" اور "ندائے حق" کے ایڈیٹر و نمائندگان تشریف لائے۔

حضور کا پہلا انٹرویو پاکستانی اخبارات کے ایڈیٹرز سے رہا۔ پھر ٹیلی ویژن کے نمائندے نے سوالات شروع کئے۔ اور حضور نہایت مدبرانہ رنگ میں، چنے ہوئے مختصر الفاظ سے جواب دینا شروع کئے۔ جب ½ گھنٹہ بعد اس ٹیلی ویژن کے نمائندہ کی تسلی ہو گئی تو حضور نے دوسرے نمائندہ سے ہمکلام ہوئے۔ حضور نے اس کینیڈین نمائندہ کی فراست، ذہانت اور علم کی بہت تعریف فرمائی۔ اس کے بعد حضور نے پاکستانی اخبارات کے ایڈیٹروں سے سوال وجواب فرمائے۔ یوں یہ سلسلہ کئی گھنٹے تک جاری رہا۔ آخر میں پریس کے نمائندگان کی چائے سے تواضع کی گئی۔

اسی رات ٹیلی ویژن CBC کے رات کے ½ ۱۱ بجے کے پروگرام میں حضور کا انٹرویو نشر کیا گیا تھا اس انٹرویو میں حضور کا ایک زبردست بیان تھا جو بعینہٖ نقل کیا جاتا ہے:-

"THE POTENTIAL IS THAT WITHIN NEXT 100 YEARS THE MAJORITY OF THE INHABITANTS OF THIS PART OF GLOBE WILL ACCEPT ISLAM."

### بیرونی وفود سے ملاقات

حضور کی کامیاب پریس کانفرنس کے بعد بیرونی وفود سے ملاقات شروع ہوئی۔ جن میں نوواسکوشیا، مانٹریال۔ اٹاوہ۔ لنڈن اونٹاریو۔ ہملٹن۔ برانٹ فورڈ۔ نیز SUDBURY سے آئے ہوئے ایک عرب دوست الحسینی صاحب نے ملاقات کی۔

### امراء سے ملاقات

اس کے بعد حضور نے مختلف جماعتوں کے امراء سے تفصیل کے ساتھ ملاقات فرمائی اور ہر جماعت کی کوششوں اور پروگرام وغیرہ سے باخبر ہوئے۔

دوپہر ایک بجے حضور دوستوں کے ہمراہ ٹورنٹو سے تیس میل دور کینیڈا میں تعمیر ہونے والی مسجد کے لئے زمین کا معائنہ کرنے تشریف لے گئے۔ وہاں حضور نے مالکِ زمین سے گفتگو فرمائی۔ تمام علاقہ گھومنے کے بعد شام میں حضور واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

### جماعتِ احمدیہ کینیڈا سے خطاب

حضور نے آج شام سات بجے جماعت کے افراد سے خطاب فرمانا تھا۔ ہوٹل کے وسیع اور خوبصورت Ballroom کو اس غرض کے لئے Reserve کر لیا گیا تھا۔ عورتوں کے لئے ہال میں پردہ کا خاص انتظام تھا۔ دوست ایک کثیر تعداد میں وقتِ مقررہ سے پہلے کرسیوں پر بیٹھ چکے تھے۔ جونہی حضور تشریف لائے تو دوستوں نے با ادب کھڑے ہو کر استقبال کیا۔

آج کے اس اجلاس کا آغاز مظہر علی زبیری نے تلاوتِ قرآن کریم سے کیا۔ جس کے بعد مبارک احمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹورنٹو نے خوش الحانی سے نظم سنائی۔ بعدہٗ ہمارے نیشنل امیر جناب خلیفہ عبدالعزیز صاحب نے حضور کو استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔

تمام دوست باوقار طریق سے ہال کے اندر بیٹھے تھے۔ خدام الاحمدیہ کے ممبران اپنی اپنی مقررہ جگہوں پر اپنی ڈیوٹیاں ادا کر رہے تھے۔ اب حضور خطاب کے لئے کھڑے ہوئے۔ اور اپنی دلربا آواز میں جماعت سے ½ ۱ گھنٹہ تک خطاب فرمایا۔ جس کا متن اس وقت پیش کرنے سے معذرت کرتے ہیں۔ انشاء اللہ ٹیپ ریکارڈ سے جلد ہی نسخہ قرطاس پر لایا جائے گا۔ رات دس بجے کے قریب یہ اجلاس ختم ہوا۔

### ۱۰ر اگست ۱۹۷۶ء

پروگرام میں آج صبح حضور سے انفرادی ملاقاتوں کا انتظام تھا۔ یہ ملاقاتیں صبح ۹ بجے شروع ہوئیں۔ اور ½ ۲ گھنٹہ تک جاری رہیں۔ یوں ساٹھ کے قریب خاندان حضور کی ملاقات سے مشرف ہوئے۔ دوپہر کے وقت ٹورنٹو شہر کی سیر کے لئے حضور جملہ احباب کے ہمراہ ٹورنٹو کے ایک تفریحی مقام ONTARIO PLACE دیکھنے کیلئے تشریف لے گئے۔ یہ جگہ حضور کو بہت پسند آئی۔ اس کے بعد آپ دنیا کی سب سے بلند عمارت اور "Free Standing Structure" جس کا نام "CNE - TOWER" ہے کو دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ ٹاور ماسکو کے ٹاور۔ پیرس کے ایفل ٹاور سے زیادہ بلند ہے۔ اس کی بلندی ۱۸۱۵ فٹ ہے۔

(آگے دیکھئے صفحہ پر)

# امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اہم دینی و جماعتی مصروفیات

## احمدیہ مشن ہاؤس کا معائنہ۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے احمدی طلباء کو نصیحت و دو صحافیوں کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ سفرِ امریکہ کے سلسلہ میں جو تفصیلات ہمیں موصول ........ ہوئی ہیں تیسری قسط کے طور پر ان کا خلاصہ افادۂ احباب کے لئے ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔ (ایڈیٹر بدر)

### ۷؍ جولائی ۱۹۷۶ء امریکہ دورہ بمقام واشنگٹن

۷؍ جولائی کو ارنجے صبح حضور ایدہ اللہ مع دیگر اہلِ قافلہ احمدیہ مشن ہاؤس واشنگٹن تشریف لے گئے۔

احمدیہ مشن ہاؤس واشنگٹن شہر کے نہایت اہم علاقہ میں واقع ہے اکثر بیرونی ملکوں کے سفارتخانے اسی علاقہ میں ہیں شہر کا سب سے اہم اور سب سے زیادہ معروف سڑک کنکٹیکٹ ایونیو اس کے پاس سے ہی گزرتی ہے۔ مشن ہاؤس کی عمارت جو ۱۹۵۰ء میں خریدی گئی تھی ایک وسیع تہہ خانہ کے علاوہ تین منزلوں اور کم و بیش ۲۱ کمروں پر مشتمل ہے۔ عمارت بہت خوبصورت اور مضبوط ہونے کے علاوہ ہر قسم کے سازوسامان اور جملہ ضروریات سے آراستہ ہے۔ اسی کے ایک حصہ میں مسجد فضل واقع ہے۔

### امریکہ کے احمدیہ مشن ہاؤس کا معائنہ

جب حضور ساڑھے نو بجے صبح محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے گھر سے مشن ہاؤس پہنچے تو مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج احمدیہ مشن امریکہ اور مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب امام مسجد ڈیٹن نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا اس وقت مشن ہاؤس پر امریکہ اور پاکستان کے قومی جھنڈوں کے علاوہ لوائے احمدیت بھی بڑی شان سے لہرا رہا تھا۔ نیز بیرونی دیوار پر لگا ہوا ایک بہت بڑا بینر جس پر جلی حروف میں "اھلاً و سھلاً و مرحبا" کے الفاظ لکھے ہوئے تھے راہ گیروں کو اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج احمدیہ مشن امریکہ اور جماعت احمدیہ واشنگٹن کے دیگر عہدیداران کی معیت میں مشن ہاؤس کی تینوں منزلوں کا بہت تفصیلی معائنہ فرمایا۔ حضور باری باری ہر ایک کمرہ میں تشریف لے گئے اس کی آرائش اور اس میں مہیا کردہ سہولتوں کا جائزہ لیا اور اس عمارت کو مشن ہاؤس کے طور پر استعمال میں لانے کے متعلق مشنری انچارج اور عہدیداران کو ضروری ہدایات سے نوازا اور بالخصوص اتنی بڑی عمارت میں صفائی کے خاطر خواہ انتظام سے متعلق بھی ہدایات دیں۔ حضور نے مشن ہاؤس کی عمارت کے محلِ وقوع اس کی وسعت اور نہایت پختہ اور خوبصورت طرزِ تعمیر پر پسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے فیصلہ فرمایا کہ مرکزی مشن کے لحاظ سے یہ عمارت بہت موزوں ہے اس لئے مشن کو کسی اور علاقہ میں منتقل کرنے کی ضرورت نہیں۔

### اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے احمدی طلباء کو نصیحت

بعد ازاں حضور نے مشن ہاؤس کے ڈرائنگ روم میں تشریف فرما ہو کر احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بیش بہا نصائح سے سرفراز فرمایا اس موقع پر ان احمدی طلباء نے بھی حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا جو امریکہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ حضور نے ان میں سے ہر ایک سے تعلیمی سہولتوں کا جائزہ لیا اور اس سے متعلق ... کی کوائف دریافت فرمائے اور انہیں تعلیم کے اصل اور حقیقی مقصد کے حصول سے متعلق بہت اہم نصائح فرمائیں۔ حضور نے فرمایا اس زمانہ میں مغربی اقوام نے سائنس میں ترقی تو بہت کی ہے۔ لیکن اس ترقی کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی ہستی کا اقرار کرنے اور اس کی غیر محدود صفات اور قدرتوں اور طاقتوں کا قائل ہونے کی بجائے وہ دہریت کی طرف بہہ گئی ہیں۔ ہمارے ان نوجوانوں پر جو دنیوی علوم میں دسترس حاصل کر رہے ہیں۔ یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نہ صرف یہ کہ مغربی اقوام کے نقشِ قدم پر نہ چلیں بلکہ ان علوم کی مدد سے انہیں خدا تعالیٰ کی ہستی کا قائل کر کے انہیں اس کی طرف واپس لائیں اور اس طرح انہیں روحانی ترقی کا اہل بنا کر متوازن زندگی گزارنے کے قابل بنائیں۔

اس ضمن میں حضور نے اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی کہ پہلے مغربی سائنسدان یہ سمجھتے تھے کہ ایک دن وہ قانونِ قدرت پر حاوی ہو جائیں گے۔ اور اس طرح کائنات اور اس میں پوشیدہ طاقتوں کو مسخر کر کے دکھائیں گے لیکن اب وہ اس امر کے قائل ہوتے جا رہے ہیں کہ قوانینِ قدرت پر حاوی ہونا ان کے لئے ممکن نہیں ہے۔ مثال کے طور پر انہوں نے یہ دریافت کیا ہے کہ خلاکی ناپیدا کنار وسعتوں میں بے شمار گلیکسیز ہیں اور پھر ان گلیکسیز کے اپنے اپنے نظام ہائے شمسی ہیں جن میں وہ بندھی ہوئی ہیں۔ پھر انہوں نے یہ معلوم کیا ہے کہ یہ گلیکسیز مسلسل حرکت کر رہی ہیں اور پھر ہر دو گلیکسیز کی حرکت متوازی نہیں بلکہ وہ اس حرکت کے نتیجہ میں ایک دوسرے سے دور ہٹتی جا رہی ہیں جب دو گلیکسیز کے درمیان اتنا فاصلہ ہو جاتا ہے کہ اس میں ایک اور گلیکسی سما سکے تو از خود ایک نئی گلیکسی اپنے علیحدہ نظام شمسی کے ساتھ وجود میں آ جاتی ہے۔ وہ کیسے معرضِ وجود میں آ جاتی ہے اس کا ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہے یہاں آکر ان کا علم اور ان کا فہم بالکل جواب دے جاتا ہے اور وہ یہ سمجھنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ وہ سائنس میں خواہ کتنی بھی ترقی کر لیں قوانینِ قدرت پر کبھی حاوی نہیں ہو سکتے۔ قوانینِ قدرت کی مثال ایک ناپیدا کنار سمندر کی سی ہے۔ جسے عبور کرنا ان کے بس میں نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب بہت سے سائنسدان اس طرف آتے جا رہے ہیں کہ اس کائنات کا خالق ضرور ہے۔ اور یہ کہ ایک ہمہ قدرت اور ہمہ طاقت ہستی نے اسے پیدا کیا ہے۔ جس کی قدرتوں اور طاقتوں کا احاطہ ممکن نہیں ہے۔

حضور نے فرمایا احمدی سائنسدانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ سائنسی علوم میں دسترس حاصل کر کے دنیا پر یہ ثابت کریں کہ سائنس اور اسلام میں کوئی تضاد نہیں ہے اسلام خدا تعالیٰ کا قول ہے اور سائنس اس کا فعل ہے۔ دونوں میں تضاد ہو ہی نہیں سکتا سائنسدان سے اختلاف ہو سکتا ہے کیونکہ وہ کتنا ہی قابل کیوں نہ ہو پھر بھی انسان ہے۔ لیکن حقیقی اسلام اور حقیقی سائنس میں کسی تضاد یا اختلاف کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا جوں جوں علوم ترقی کر رہے ہیں سائنسدانوں پر اپنی بے بضاعتی اور بے بسی آشکار ہوتی جا رہی ہے ایسی صورت میں احمدی سائنسدانوں کے لئے دنیا کو خدا کی طرف واپس لانے کا کام آسان ہوتا جا رہا ہے۔ ہمارے طلبہ کو جو دنیوی علوم میں دسترس حاصل کر رہے ہیں اپنے مقام کو سمجھنا چاہیئے۔ اور خدا یابی کے میدان میں رہنمائی کا فرض ادا کرنا چاہیئے۔

### دو صحافیوں سے ملاقات

حضور ایدہ اللہ احمدیہ مشن ہاؤس کے ڈرائنگ روم میں بیٹھے احباب جماعت کو علوم و معارف سے مالا مال فرما رہے تھے کہ اسی دوران گیارہ بجے قبل دوپہر حضور سے ملاقات کی غرض سے دو صحافی یہاں آموجود ہوئے۔ ان میں سے ایک مس لیوونیا پیری مین (LAVONIA PERRYMAN) تھیں ان کا تعلق میوچل بلیک نیوز (MUTUAL BLACK NEWS) نامی ریڈیو اسٹیشن سے تھا۔ دوسرے صحافی مسٹر جان نوووٹنی (JOHN NOVOTNEY) تھے۔ وہ ریلیجس نیوز سروس نامی خبر رساں ایجنسی کی طرف سے آئے تھے یہ نیوز ایجنسی ۵۹ برس ... ، ... جیوئش اور ایسٹرن ... کو رسائل اور اخبارات کو مذہبی خبریں مہیا کرتی ہے۔ دنیا بھر میں ان رسائل اور اخبارات کے پڑھنے والوں کی تعداد دو کروڑ کے لگ بھگ ہے حضور نے ان دونوں صحافیوں کو مشن ہاؤس کے ڈرائنگ روم میں مدعو فرما کر ان کے سوالوں کے جواب دیئے۔

پہلے مس ایڈونیا پیری مین نے حضور سے دریافت کیا کہ آپ کا مرتبہ اور مقام کیا ہے اور آپ یہاں تشریف لاکر اہل امریکہ کو کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟ حضور نے فرمایا اگرچہ میں ایک مذہبی جماعت کا سربراہ اور امام ہوں تاہم میں ایک انسان ہوں اور یہ پیغام دینے آیا ہوں کہ انسان انسان میں بحیثیت انسان کوئی تفریق روا رکھنی جائز نہیں ہے اسلام ہی وہ مذہب ہے جو یہ تعلیم دیتا ہے کہ سب انسان خواہ وہ کسی بھی قوم یا نسل سے تعلق رکھتے ہوں برابر ہیں۔ انسان ہونے کی حیثیت میں کسی کو کسی دوسرے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے آج کی "متمدن" اور "ترقی یافتہ" دنیا میں بھی انسان انسان میں تفریق برتی جاتی ہے اور سب کو یکساں درجہ کا حامل قرار نہیں دیا جاتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلامی تعلیم کو دنیا میں رائج کر کے حقیقی مساوات قائم کی جائے اور ناروا تفریق کو یکسر مٹا دیا جائے۔

مس پیری مین نے دریافت کیا کیا آپ دنیا کی موجودہ حالت کو بدل کر اس میں انقلاب لانے کے حامی ہیں؟ حضور نے فرمایا میں "انقلاب" کے مروجہ معنوں کی رو سے کسی انقلاب کا حامی نہیں ہوں۔ میں جس انقلاب کے حق میں ہوں وہ اخلاقی اور روحانی انقلاب ہے جسے برپا کرنے کے لئے کسی تشدد کی ضرورت نہیں۔ یہ انقلاب بنی نوع انسان کے ساتھ محبت اور پیار کے سلوک اور بے لوث خدمت کے ذریعہ برپا ہوتا ہے

اس سوال کے جواب میں کہ اسلام انسانوں کے مابین جو مساوات قائم کرنا چاہتا ہے۔ اس کی نوعیت کیا ہے؟ اور دوسرے معاشرتی نظاموں کے بالمقابل اسے کیا فوقیت حاصل ہے؟ حضور نے فرمایا اسلام حقیقی مساوات کا علمبردار ہے۔ جبکہ دوسرے معاشرتی نظاموں میں مساوات پر زور دیا گیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود عملاً مساوات کا قیام ظہور میں نہیں آیا ہے۔ اس امر کو واضح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔ مثال کے طور پر کمیونزم اپنے آپ کو مساواتِ انسانی کا سب سے بڑا علمبردار ظاہر کرتا ہے اس نے دنیا کے سامنے یہ اصول پیش کیا ہے کہ "To each according to his needs" یعنی ہر انسان کو اس کی ضروریات کے مطابق ملنا چاہئے۔ اب بظاہر یہ بڑا اچھا اصول ہے۔ لیکن کمیونزم میں (NEED) یعنی ضرورت کی تعریف نہیں کی گئی۔ تعریف نہ ہونے کی وجہ سے عملاً مساوات قائم نہ ہو سکی۔ جبھی تو وائیٹ رشیا کی ضروریات، اور ایشیائی رشیا کی ضروریات عملاً یکساں تسلیم نہیں کی گئیں۔ دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

اس کے بالمقابل اسلام نے "ضرورت" کی اصطلاح استعمال نہیں کی بلکہ "حق" کا لفظ استعمال کیا ہے اور "حق" کا لفظ ان معنوں میں استعمال کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو چار قسم کی صلاحیتیں عطا کی ہیں۔ اوّل جسمانی صلاحیتیں، دوم ذہنی صلاحیتیں سوم اخلاقی صلاحیتیں اور چہارم روحانی صلاحیتیں۔ اسلام ہر انسان کا یہ حق تسلیم کرتا ہے کہ اسے ان چاروں قسم کی صلاحیتیں جو عطا کی گئی ہیں ان کی کامل نشوونما کے لیے یکساں مواقع حاصل ہونے چاہئیں۔ ان صلاحیتوں کی کامل نشوونما کے مواقع مہیا نہ کرنا اسلام کے نزدیک exploitation ہے۔ وہ تمام انسانوں کی خداداد صلاحیتوں کی کامل نشوونما کے یکساں مواقع فراہم کرنے کی تعلیم دیتا ہے اور اس طرح بلحاظ حقوق سب کو ایک سطح پر لا کھڑا کرتا ہے۔

اس پر مس پیری مین نے مزید سوال یہ کیا کہ کیا اسلام مردوں اور عورتوں کے یکساں حقوق تسلیم کرتا ہے۔ اور ان میں حقیقی مساوات کا قائل ہے؟ حضور نے فرمایا بلحاظ حقوق اسلام نے مردوں اور عورتوں کو یکساں سطح پر رکھا ہے۔ اس کا کہنا یہ ہے کہ جس طرح مردوں کو یہ حق حاصل ہے کہ ان کی خداداد صلاحیتوں کی کامل نشوونما کا پورا پورا انتظام ہو بعینہٖ اسی طرح اسلام عورتوں کے لئے بھی اس حق کو تسلیم کرتا ہے۔ یعنی یہ کہ ان کی خداداد صلاحیتوں کی نشوونما کا بھی پورا پورا انتظام ہونا ضروری ہے دونوں کی خداداد صلاحیتوں کی نشوونما کے مواقع فراہم کرنے میں اسلام کسی تفریق کا قائل نہیں ہے۔ وہ اس لحاظ سے دونوں کے مابین مساوات کا علمبردار ہے۔ لیکن بعض جسمانی صلاحیتیں ایسی ہیں جو مردوں کو اللہ تعالیٰ نے دی ہیں اور عورتوں کو نہیں دیں اسی طرح بعض صلاحیتیں ایسی ہیں جو عورتوں کو عطا کی گئی ہیں مردوں کو نہیں دی گئیں۔ اس کی وضاحت طلب کرنے پر حضور نے فرمایا ذرا سے تدبّر سے یہ بات آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے کہ مثال کے طور پر مردمیں اللہ تعالیٰ نے بچے جننے کی صلاحیت نہیں رکھی۔ مساوات کا ہرگز یہ تقاضا نہیں ہے کہ اگر عورت بچہ جنتی ہے۔ تو اپنی باری پر مرد بھی بچہ جنے پس اسلام مردوں اور عورتوں کو خدا تعالیٰ کی عطا کردہ صلاحیتوں میں مساوات کا نہیں بلکہ اپنے اپنے دائرے میں دونوں کی خداداد صلاحیتوں کی کامل نشوونما میں مساوات کا قائل ہے اور یہی وہ مساوات ہے۔ جو فطرتِ انسانی کے عین مطابق ہے

مس پیری مین کا آخری سوال یہ تھا کہ کیا ایلیجاہ محمد کی بلیک مسلمز تحریک اور احمدیہ تحریک میں کوئی قدر مشترک ہے؟ حضور نے فرمایا قدرِ مشترک یہ ہے کہ بلیک مسلمز اور احمدی مسلمانوں میں بحیثیت انسان کوئی فرق نہیں۔ دونوں انسان ہیں دونوں میں فرق یہ ہے کہ احمدی تشدّد کے سرے سے قائل نہیں وہ تشدّد کے قریب پھٹکے بغیر محبت و پیار اور بے لوث خدمت کے ذریعہ اسلام کے لئے دوسروں کے دل جیتنے کے قائل ہیں اور ہمارا یہ ایمان ہے اور اس ایمان کی بنیاد خدائی وعدوں پر ہے کہ ایک دن آئے گا جب ہم محبت سے پیار سے اور بے لوث خدمت سے تمام بنی نوع انسان کے دل جیتنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اور تمام انسان وہ زندگی گزارنے لگیں گے جو عین منشاء خداوندی کے مطابق ہے اور جو اسلام پر عمل پیرا ہونے سے میسّر آتی ہے۔

## ۲۸؍ جولائی بروز بدھ

احمدیہ مشن ہاؤس میں لجنہ اماء اللہ واشنگٹن ڈی۔سی کی طرف سے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدّظلہا کے اعزاز میں استقبالیہ دعوت کا انتظام کیا گیا۔ آپ کی خدمت میں لجنہ کی طرف سے سپاسنامہ پیش کیا گیا جس کے جواب میں حضرت بیگم صاحبہ نے احمدی مستورات کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اس موقع پر چونکہ واشنگٹن کے علاوہ بالٹی مور اور یورک کی جماعتوں سے بھی خواتین تشریف لائی ہوئی تھیں اور ان کے ساتھ ان کے مرد بھی تھے۔ حضور چونکہ اس دعوت میں شریک نہیں ہو سکتے۔ لہذا فرمایا کہ باہر کی جماعتوں سے آئے ہوئے سب احباب کو اپنی جائے رہائش پر ملاقات کا شرف بخشیں گے۔ چنانچہ خاکسار ان سب کو لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور سب مرد و زن کی علیحدہ علیحدہ حضور سے ملاقات ہوئی جو سب کے لئے ازدیادِ ایمان اور خوشی اور مسرت کا باعث ہوئی۔

## ۲۹؍ جولائی بروز جمعرات

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے حضور کے اعزاز میں ورلڈ بنک میں ایک دعوت کا انتظام فرمایا۔ جس میں بنک کے ڈائریکٹر اور دیگر اعلیٰ عہدیداران نے شرکت کی اور حضور نے ان سے باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو کے علاوہ اسلام کے محاسن اور خوبیوں سے بھی انہیں آگاہ فرمایا۔

## ۳۰؍ جولائی بروز جمعہ

۳۰؍ جولائی کا دن اس لحاظ سے اہم تھا کہ مسجد فضل امریکہ میں پہلی بار امریکن احمدیوں کو اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتدار میں جمعہ پڑھنے کا شرف حاصل ہو رہا تھا۔ چنانچہ واشنگٹن ڈی سی کے علاوہ بہت سی اور جماعتوں سے بھی دوست تشریف لے آئے۔ بالٹی مور یورک۔ ہارسن برگ۔ نیویارک۔ سنواکی۔ فلاڈلفیا۔ بوسٹن۔ ٹینک وغیرہ سے ان میں مستورات بھی خاصی مقدار میں تھیں۔ جن کے لئے لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ اوپر کی منزل میں خطبہ سننے کا انتظام تھا۔ ایک عیسائی پادری ریورنڈ ڈاکٹر مینٹیش جو واشنگٹن ایریا کے تقریباً پانچ سو چرچوں کے سربراہ رہ چکے ہیں۔ اور ایک وقت میں کونسل آف چرچز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر تھے حضور کی ملاقات کے لئے حضور کی تشریف آوری سے قبل ہی مسجد میں موجود تھے۔ چنانچہ مشن میں داخل ہوتے ہی ان سے حضور کا تعارف کرایا گیا اور انہوں نے حضور کو خوش آمدید کہتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا کہ حضور سے انہیں ملاقات کرنے کا موقع میسّر آیا۔ حضور کچھ دیر ان سے گفتگو فرماتے رہے پھر مسجد کے اندر تشریف لے گئے۔

خطبہ جمعہ میں حضور نے پہلے خدا تعالیٰ کی بعض صفات کا ذکر کیا اور بعد اس امر کو واضح فرمایا کہ ہم کسی انسان کے دشمن نہیں ہم جیسے خدا تعالیٰ کے خادم ہیں اسی طرح انسانوں کے بھی خادم ہیں۔ اور دنیا میں امن و آشتی کے قیام کے متمنّی ہیں پھر حضور نے بعض دعائیں پڑھ کر خطبہ ختم فرمایا۔

نماز جمعہ و عصر کے بعد حضور ایک کمرہ میں تشریف فرما ہوئے اور سب احباب جماعت کو فرداً فرداً شرفِ ملاقات بخشا۔ یہ سلسلہ قریباً چار بجے تک جاری رہا اور دوست اپنے محبوب امام سے مل کر خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے۔ اس وقت مشن ہاؤس میں خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی اور مشتاقانِ دید کا اجتماع ایک وجد کی کیفیت پیدا کر رہا تھا۔

## ۳۱؍ جولائی بروز ہفتہ

بروز ہفتہ حضور۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ اور اراکین قافلہ محترم مرزا مظفر احمد صاحب اور دیگر افراد خاندان کے ہمراہ واشنگٹن سے قریباً ایک سو میل دور سیر کو تشریف لے گئے اور رات قریباً دس بجے واپس تشریف لائے۔

## یکم اگست بروز اتوار

آج حضور نے واشنگٹن سے ڈیٹن روانہ ہونا تھا۔ لہذا ۱۲ بجے حضور مع قافلہ واشنگٹن

نیشنل ہوائی اڈہ پر پہنچے اور ٹھیک ایک بجے یونائیٹڈ ائر لائن کے جہاز کے ذریعہ روانہ ہو کر دو بجکر بارہ منٹ پر ڈیٹن کے ہوائی اڈہ پر اترے اس سفر میں خاکسار اور برادرم رشید احمد صاحب نیشنل امیر کو بھی حضور کے ہمسفر ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ ہوائی مستقر پر احباب جماعت مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ ہیڈ ماسٹر یٹ اور برادر مظفر احمد صاحب امیر جماعت ڈیٹن کی اقتداء میں حضور کے استقبال کے لئے محو انتظار تھے۔ شکاگو۔ ڈائی ٹن سلاکی۔ ڈیٹرائٹ۔ بسٹریم ووڈ۔ سینٹ لوئس سنسناٹی۔ زیون۔ پٹس برگ اور ٹرانٹو وغیرہ جماعتوں سے قریباً چار صد کی تعداد میں مرد و زن وہاں جمع تھے۔

حضور کے جہاز سے باہر آتے ہی ڈیٹن کے میئر کی طرف سے سٹی کمشنر نے حضور کی خدمت میں شہر کی چابی پیش کی۔ حضور نے شکریہ ادا فرمایا اور پھر احباب جماعت میں تشریف لے آئے جو سب قطاروں میں کھڑے تھے۔ حضور کو دیکھتے ہی فضائیں مستقر نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد۔ حضرت خلیفۃ المسیح زندہ باد اور اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا کے الفاظ سے والہانہ انداز میں دوستوں نے حضور کا استقبال کیا۔ حضور نے انہیں شرف مصافحہ بخشا۔ اسی وقت حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے مستورات سے مصافحہ کیا۔ پھر وہاں سے قافلہ ڈیٹن کے مشہور ہوٹل بلٹمور ٹاور BILTMORE TOWER پہنچا جہاں حضور اور قافلہ کے قیام کا انتظام تھا۔

وہاں دوپہر کے کھانے اور کچھ عرصہ آرام کے بعد حضور پانچ بجے مسجد احمدیہ ڈیٹن تشریف لے گئے اور نماز ظہر و عصر پڑھائی نماز کے بعد حضور نے ڈیٹن سے باہر آنے والے احباب کو شرف ملاقات بخشا۔

اسی شام جماعت احمدیہ ڈیٹن کی طرف سے سٹی ہال میں حضور اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر استقبالیہ دعوت کا انتظام تھا۔ چنانچہ مسجد سے ہی جملہ احباب کے حضور سٹی ہال تشریف لے گئے۔ احباب جماعت کو دیکھکر جن میں اکثریت احمدی امریکنوں کی تھی حضور کا چہرہ خوشی سے تمتما رہا تھا۔ اور مشتاقان دید بھی خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے کہ ان کا پیارا اور محبوب امام ان میں موجود تھا۔ اور اپنے نورانی چہرہ اور عرفانی و حکمت سے پُر گفتگو سے ان کے دلوں کو گرما رہا تھا کیا ہی عجیب روحانی نظارہ تھا۔ کہ شمع احمدیت کے پروانے خلیفۃ المسیح پر نچھاور ہو رہے ہیں۔ حضور نے سب دوستوں کے ساتھ مل کر کھانا تناول فرمایا۔ اور خود اپنے دست مبارک سے سب کو پلیٹوں میں کھانا ڈال کر بھجوایا۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے مستورات میں ایک الگ کمرہ میں استقبالیہ دعوت میں شرکت کی

## ۲ اگست بروز سوموار

اسی ہوٹل کے ایک کمرہ میں پریس کانفرنس کا انتظام تھا۔ ایک اخبار کی نمائندہ عورت تو صبح نو بجے ہی پہنچ گئی۔ چنانچہ حضور نے اسے اپنے ڈرائینگ روم میں ہی انٹرویو دیا۔ اور اسلام کی خوبیوں اور محاسن سے اسے آگاہ کیا اس کے بعد نو بجے حضور پریس کانفرنس کے کمرہ میں تشریف لے گئے جہاں ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخبارات کے بعض نمائندگان حاضر تھے انہوں نے حضور سے مختلف سوالات کئے جن کے جوابات حضور نے اسلامی نقطۂ نگاہ سے دیئے اور فرمایا اب وقت قریب ہے کہ جب اس ملک کے لوگ اسلام کی طرف توجہ کریں گے۔ اور ہم ان کے دل محبت اور پیار سے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتیں گے ان الفاظ کا نمائندگان پر بہت اچھا اثر ہوا چنانچہ رات کو جب ٹیلی ویژن پر حضور کی اس پریس کانفرنس کا نظارہ دکھایا گیا تو ان الفاظ کو خاص طور پر بیان کیا گیا کہ

"We will win the hearts of people with love and affection"

کہ ہم لوگوں کے دلوں کو اسلام کے لئے محبت اور پیار سے جیتیں گے۔

اسی شام ہوٹل کے ڈائیننگ روم میں حضور کے اعزاز میں ایک اور استقبالیہ دعوت کا انتظام تھا۔ جس میں اکابرین جماعت، معززین شہر، افسران حکومت اور یونیورسٹیز کے پروفیسرز مدعو تھے۔ حضور کا تمام مہمانوں سے تعارف کرایا گیا اور حضور نے فرداً فرداً ہر ایک سے مناسب رنگ میں گفتگو فرمائی۔ بعض پر تو حضور کی گفتگو کا اتنا اثر تھا کہ جب تک حضور بولتے رہے وہ سر نیچے کئے بیٹھے رہے اور ایک لفظ تک بھی نہ بول سکے۔ ایک شخص نے تو بعد میں کہا کہ جو شخص اس بزرگ سے محبت نہیں کرتا وہ ایک لعنتی شخص ہے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مستورات میں تشریف لے گئیں جہاں ان کے لئے الگ انتظام تھا۔ حضور بھی مردوں کی طرف سے مستورات میں تشریف لے گئے وہاں ایک اخبار کی نمائندہ عورت نے حضور کا انٹرویو ریکارڈ کیا۔

## ۳ اگست بروز منگل

صبح کے وقت برادرم مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈیٹن اپنے آفس کے بعض عیسائی اور غیر از جماعت مردوں اور عورتوں کو حضور کی ملاقات کے لئے لائے حضور نے قریباً ایک گھنٹہ تک ان سے گفتگو فرمائی ان کے سوالات کے جوابات دیئے اور اسلام کے محاسن اور خوبیوں سے انہیں آگاہ کیا۔ جس کے لئے وہ بہت ہی شکر گزار ہوئے پانچ بجے حضور مسجد تشریف لے گئے وہاں حضور نے ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں اور بعد میں جماعت احمدیہ ڈیٹن کے احباب کو شرف ملاقات بخشا اور ہر ایک سے فرداً فرداً حالات دریافت فرمائے۔

۷ بجے شام ہوٹل کے ایک ہال میں جماعت کی طرف سے حضور کے اعزاز میں ایک عشائیہ کا انتظام تھا جس میں ڈیٹن شہر کے میئر ان کی بیوی سرکاری افسران اور دیگر معززین شہر مدعو تھے۔

میئر نے حضور کو خوش آمدید کہا۔ اور ہوائی اڈہ پر خود حاضر نہ ہونے پر اظہار افسوس کیا۔ حضور نے دوبارہ شہر کی چابی پیش کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ اور اس کے علاوہ دیر تک ان سے باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو فرماتے رہے۔ اسی طرح باقی حاضرین سے بھی فرداً فرداً گفتگو فرمائی اور مناسب رنگ میں انہیں اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔

## ۴ اگست بروز بدھ

آج ڈیٹن سے نیویارک کی طرف روانگی تھی۔ چنانچہ حضور اور اراکین قافلہ ۹½ بجے ہوائی اڈہ پر پہنچ گئے جماعت کے احباب بھی کثیر تعداد میں پیارے امام کو الوداع کہنے کے لئے ہوائی مستقر پر موجود تھے۔ ۱۰½ بجے حضور کے جہاز نے ڈیٹن سے پرواز کیا۔ اور ٹھیک بارہ بجکر پینتالیس منٹ پر نیویارک کے ہوائی اڈہ لیگوارڈیا (Leguardia) پر پہنچا۔ اس سفر میں ڈیٹن سے مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب اور برادرم مظفر احمد صاحب کو بھی حضور کے ساتھ سفر کی سعادت نصیب ہوئی نیویارک ہوائی اڈہ پر مکرم مولوی مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ نیویارک کی قیادت میں احباب جماعت حضور کے استقبال کے لئے محو انتظار تھے۔ وہاں باسٹن۔ نیویارک۔ فلاڈلفیا نیوک۔ ٹرنٹن۔ یورک واشنگٹن وغیرہ کی جماعتوں سے احباب تشریف لائے تھے۔ جن کی تعداد قریباً ساڑھے تین صد تھی۔ حضور جب احباب جماعت میں تشریف لائے تو نعرۂ تکبیر، اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ حضرت خلیفۃ المسیح زندہ باد سے ہوائی مستقر گونج اٹھا۔ اور اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا کے الفاظ سے احباب نے اپنے پیارے امام کا والہانہ انداز میں استقبال کیا۔ حضور نے سب سے مصافحہ فرمایا اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے مستورات کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ ہوائی اڈہ سے حضور کا قافلہ نیویارک کے مشہور ہوٹل والڈروف اسٹوریا (WALDORF ASTORIA) پہنچا جہاں حضور اور قافلہ کے قیام کا انتظام تھا۔ یہ ہوٹل نیویارک کے علاقہ مین ہٹن (MANHATTAN) کے عین وسط میں واقع ہے جو بلند و بالا عمارتوں سے گھرا ہوا ہے۔ حضور دوپہر کے کھانے اور کچھ عرصہ آرام کے بعد ۴½ بجے مسجد احمدیہ نیویارک کے لئے روانہ ہوئے۔ احباب جماعت پہلے سے وہاں اکٹھے تھے اولاً حضور نے نماز ظہر و عصر پڑھائی اور بعد میں سب حاضرین کو شرف ملاقات بخشا حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے اوپر کی منزل میں مستورات میں نماز ادا فرمائی۔ اور انہیں ملاقات اور مصافحہ سے نوازا۔

کچھ دیر وہاں قیام کے بعد حضور نے کار میں ہی شہر کے بعض علاقوں کی سیر کی حضور کی کار کو چلانے کی سعادت مکرم ڈاکٹر حامد علی صاحب کو حاصل ہوئی شام کے وقت حضور اور قافلہ کے افراد نیویارک میں سب سے بلند عمارت ورلڈ ٹریڈ سنٹر (World Trade Center) کی ایک سو ساتویں منزل پر تشریف لے گئے وہاں ریسٹورنٹ میں کھانا تناول فرمایا جو مکرم ڈاکٹر احسان ظفر صاحب کی طرف سے پیش کیا گیا تھا اس عمارت کی کل ۱۱۰ منزلیں ہیں۔ رات دس بجے واپس تشریف لائے

## ۵ اگست بروز جمعرات

ہوٹل کے ایک کمرہ میں پریس کانفرنس کا انتظام تھا۔ چنانچہ دس بجے ٹیلی ویژن اخبارات اور نیوز ایجنسیوں کے نمائندگان پہنچ گئے۔ حضور نے قریباً ۲ گھنٹہ تک ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ حضور نے نہایت ہی احسن پیرایہ میں انسانی ضروریات کے بارہ میں اسلام اور کمیونزم کے نظریات کا موازنہ کیا اور اسلام نے جو بنیادی حقوق ان کے بیان کئے ہیں ان کو تفصیلاً بیان فرمایا حضور نے کمیونزم کے بیان کردہ لفظ NEED (ضرورت) اسلام کے بیان کردہ لفظ RIGHTS (حقوق) کا موازنہ کیا اور فرمایا کہ کمیونزم ہر انسان کی ضروریات کی حد نہیں مقرر کر سکتی نہ کر سکے گی لیکن

اسلام نے لفظ رائٹ بیان فرما کر ہر انسان کے حقوق کی تعیین فرما دی ہے اور دراصل یہی وہ تعلیم ہے جس پر عمل کر کے ہم اپنی جملہ اقتصادی اور معاشرتی مشکلات کا حل تلاش کر سکتے ہیں۔

پھر حضور نے مرد و عورت کے مساوی حقوق کا تذکرہ بھی فرمایا ہے کہ کس طرح اسلام نے دونوں جنسوں کو اپنے اپنے دائرہ عمل میں اپنی جسمانی ذہنی۔ اخلاقی اور روحانی استعدادوں کو اجاگر کرنے اور انہیں پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی آزادی دی ہے۔ اور مرد و عورت کی ان چاروں استعدادوں کے تکمیل تک پہنچانے کے سامان بھی مہیا فرماتے ہیں اور یہی مرد و عورت میں حقیقی مساوات ہے۔ بہرحال یہ نہایت ہی دلچسپ معلومات افزا اور حقائق و معارف سے پُر گفتگو قریباً دو گھنٹہ تک جاری رہی اور ہر ایک نے اپنے اپنے ظرف کے مطابق حضور کے ارشادات سے استفادہ کیا۔

اخباری نمائندگان میں بعض عورتیں "نن مسلم گروپ" کی بھی تھیں وہ تو اس قدر متاثر ہوئیں کہ پریس کانفرنس کے بعد بھی حضور سے بعض سوالات دریافت کرتی رہیں اور کافی دیر تک وہاں اس انتظار میں رہیں کہ حضور کے پیچھے نماز ادا کر کے جائیں گی۔ ہوٹل میں چونکہ نماز باجماعت کا انتظام نہیں ہو سکتا تھا۔ لہذا وہ اگلے روز کنونشن میں آئیں اور نماز جمعہ انہوں نے حضور کے پیچھے ادا کی۔

اسی شام ہوٹل کے ایک کمرہ میں حضور کے اعزاز میں نیویارک جماعت کی طرف سے وسیع پیمانہ پر استقبالیہ دعوت کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس میں یو۔ این۔ او۔ میں مختلف ممالک کے نمائندگان۔ معززین شہر، اکابرین جماعت اور افسران حکومت نے شرکت کی حضور کا تعارف فرداً فرداً ہر مہمان سے کرایا گیا۔ حضور ہر ایک سے مناسب حال گفتگو فرماتے اور وہ نہایت ہی ادب و احترام سے گفتگو سنتے رہے۔ یہ تقریب دو گھنٹہ تک جاری رہی۔ جس کے بعد بعض اجتماعی تصاویر لی گئیں۔

## ۱۳ راگست بروز جمعہ

۱۳ راگست بروز جمعۃ المبارک، کو جماعتہائے احمدیہ امریکہ و کینیڈا کی سالانہ کنونشن تھی جس کا انتظام نیویارک سے قریباً چالیس میل دور نیو جرسی (NEW JERSEY) ریاست میں میڈسن کاؤنٹی کی ڈریو یونیورسٹی (DREW UNIVERSITY) میں کیا گیا تھا۔ چنانچہ قریباً ۱۱ بجے حضور اور اراکین قافلہ کاروں کے ذریعہ ہوٹل سے روانہ ہوئے اور ۱۲½ بجے یونیورسٹی پہنچے احباب جماعت پہلے سے قطاروں میں پیارے آقا کے استقبال کے لئے کھڑے تھے حضور نے کار سے اتر کر سب کو شرف مصافحہ بخشا۔ اور پھر اس کوارٹر میں تشریف لے گئے جہاں حضور کے قیام کا انتظام تھا۔

دوپہر کے کھانے اور تیاری کے بعد حضور جمعہ کی نماز کے لئے تشریف لائے اور ۱½ بجے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور مخصوص دعاؤں سے نوازا نماز جمعہ کے بعد حضور واپس جائے قیام پر تشریف لے گئے۔ اس عرصہ میں کنونشن کے افتتاحی اجلاس کی تیاری ہوتی رہی۔ حضور ۲½ بجے افتتاحی اجلاس کے لئے تشریف لائے اس موقع پر سب سے پہلے میڈسن کونٹی کے میئر روجر ورنن (ROGER VERNONE) نے حضور کو اپنی کونٹی میں خوش آمدید کہا اور پھر آپ کی خدمت میں ایک کتاب اور پھولوں کا تحفہ پیش کیا حضور نے اسے قرآن کریم کا تحفہ پیش فرمایا۔ جسے انہوں نے نہایت ادب و احترام سے قبول کیا۔ حضور نے مختصر الفاظ میں میئر کے جذبات اور تحفہ کا شکریہ ادا فرمایا۔ اس کے بعد اجلاس کی کاروائی شروع ہوئی تلاوت کے بعد محترم برادرم رشید احمد صاحب امریکن نیشنل امیر جماعتہائے احمدیہ شمالی امریکہ نے حضور کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا اور حضور کی امریکہ تشریف آوری پر قلبی جذبات کا اظہار کرتے ہوئے خلافت احمدیہ کی اہمیت اور اس کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہنے کے عہد کو دہرایا اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ جس میں سب سے پہلے حضرت مہدی علیہ السلام کے بلند و بالا مقام کی وضاحت فرمائی اور بتایا کہ امت محمدیہ میں سے صرف ایک ہی شخص ایسا تھا۔ جس کو رسول پاک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سلام پہنچانے کا ارشاد فرمایا وہ مہدی علیہ السلام ہیں جن کو جماعت احمدیہ کو قبول کرنے اور ان کے سپاہیوں میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی ہے اس کے بعد حضور نے بعض مخصوص دعائیں پڑھیں اور دعا کے بعد واپس تشریف لے گئے بقیہ اجلاس کی کاروائی زیر صدارت برادرم رشید احمد صاحب نیشنل امیر جاری رہی جس میں برادرم محمد صادق صاحب امیر جماعت نیوجرسی نے حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ مکرم برادرم عابد حنیف صاحب امیر جماعت ہیوسٹن نے "امریکہ کا دو صد سالہ جشن آزادی اور اسلام" کے موضوع پر اور مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب نے "جماعت احمدیہ کے خصوصی عقائد" پر حاضرین سے خطاب کیا اس طرح کنونشن کا پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

شام کو نو بجے حضور نے نماز مغرب اور عشاء پڑھائی

## ۷ راگست بروز ہفتہ

کنونشن کا دوسرا دن تھا۔ اس روز صبح کا اجلاس مردوں اور مستورات کا الگ الگ منعقد ہوا۔ مردوں کا اجلاس خاکسار کی زیر صدارت صبح نو بجے شروع ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی نے "برکات خلافت" پر حاضرین سے خطاب کیا۔ پھر مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن جو حضور کے ساتھ بطور پرائیویٹ سیکرٹری تشریف لائے ہوئے تھے۔ "برطانیہ میں اسلام" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا بعد ازاں ڈاکٹر واجد علی صاحب نے "سائنس اور مذہب" کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر نے "اسلامی سوسائٹی کس طرح قائم ہو سکتی ہے" اور برادرم مظفر احمد صاحب امیر جماعت ڈیٹن نے "اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے" کے موضوع پر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مستورات کے اجلاس میں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا تشریف لے گئیں اور انہیں اپنے خطاب سے نوازا۔

نماز ظہر و عصر کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا جس میں حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے اختتامی خطاب سے حاضرین کو نوازا۔ حضور نے اپنے خطاب میں آئندہ نسل کی تعلیم و تربیت کی طرف جماعت کو خاص طور پر توجہ دلائی اور اس غرض کے لئے امریکہ کی پندرہ ریاستوں میں زمین خرید کر تعلیمی اور تربیتی مراکز قائم کرنے کا ارشاد فرمایا۔ نیز فرمایا کہ اس وقت اہل دنیا خدا تعالیٰ سے منہ موڑ کر تباہی کی طرف جا رہے ہیں یہ ہمارا کام ہے کہ انہیں اس تباہی سے بچایا جائے اور انہیں زندہ خدا سے تعلق پیدا کر کے اپنے لئے اس تباہی سے بچنے کے سامان پیدا کرنے کی تحریک کی جائے۔ یہ حقائق و معارف سے پُر خطاب قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا جس کے بعد حضور نے دعا فرما کر کنونشن کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

اس روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوپہر اور شام کا کھانا اپنے خدام کے ساتھ ہال میں تناول فرمایا۔ یہ ایک عجیب نظارہ تھا جب کہ خدام اپنے آقا کو سامنے پا کر ایک روحانی سرور حاصل کر رہے تھے جسمانی غذا کے ساتھ ساتھ انہیں روحانی غذا بھی نصیب ہو رہی تھی۔ اور ہر ایک کی خواہش تھی کہ اپنے پیارے امام کے زیادہ سے زیادہ قریب ہو کر آپ کے ارشادات سے مستفید ہو حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے دونوں وقت کا کھانا مستورات میں کھایا جن کے لئے ہال میں پردہ کا انتظام تھا۔

سالانہ کنونشن اور نیویارک میں پریس کانفرنس کی خبر کو نیویارک و نیوجرسی کے قریباً آٹھ اخبارات نے نمایاں طور پر شائع کیا جن میں حضور ایدہ اللہ کی تصویر کو بھی شائع کیا گیا۔

## ۸ راگست بروز اتوار

آج صبح ۹ بجے جماعتہائے احمدیہ امریکہ کے امراء کی دوسری میٹنگ کنونشن کے مقام پر ہی زیر صدارت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز منعقد ہوئی ایجنڈا کی بقیہ تجاویز پر غور و خوض کیا گیا اور حضور نے ہر تجویز کے بارہ میں امراء کی آراء لیں۔ اور کچھ مناسب فیصلہ جات فرمائے۔ اور ان امور کی نگرانی اور رپورٹ کے لئے بعض مزید کمیٹیاں بنائی گئیں۔

دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد حضور اور اراکین قافلہ کینیڈا جانے کے لئے ہوائی اڈہ کی طرف روانہ ہوئے۔ راستہ میں جناب واجد علی صاحب نے حضور کو ٹینک مشن ہاؤس کی عمارت دکھائی اور وہاں حضور نے دعا فرمائی۔ پھر چار بجے کے قریب ہوائی اڈہ پر پہنچ گئے۔ نیویارک اور باہر کی جماعتوں کے احباب اپنے پیارے امام کو الوداع کہنے کے لئے خاصی تعداد میں ہوائی مستقر پر موجود تھے۔ حضور کا جہاز قریباً پانچ بجے روانہ ہوا۔

---

**درخواستِ دعا۔** میرے والد رشید اللہ خان صدر جماعت احمدیہ عادل آباد ۲۵ ستمبر سے دواخانہ میں شریک ہیں دماغ کا فالج ہو گیا ہے۔ ہونٹ ٹیڑھے اور آنکھیں پھر گئی ہیں دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔ اور خاکسار بھی ۹ ستمبر سے اپنڈس سے سخت علیل ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے آمین

خاکسار

ظہیر احمد خان حیدرآباد

# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پہلا کامیاب دورۂ کینیڈا

بقیہ صفحہ ۲

Revolving Restaurant اس میں بہت دلچسپی کا حامل ہے دو گھنٹہ کی اس مدت کے بعد حضور لجنہ اماء اللہ کے جلسہ گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔

## لجنہ اماء اللہ کا اجلاس

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے اعزاز میں لجنہ اماء اللہ ٹورنٹو نے ایک اجلاس اور دعوتِ طعام کا انتظام کیا ہوا تھا۔ بہت سی بہنوں نے قلتِ وقت کے باوجود اجتماعی کھانے کا انتظام کیا۔ لجنہ اماء اللہ کی صدر صاحبہ کے انتظام کے مطابق یہ اجلاس نہایت کامیاب رہا۔

حضور جب حضرت بیگم صاحبہ کے ہمراہ مقام جلسہ گاہ پہنچے تو آپ چند لمحوں کے لئے اندر تشریف لے گئے اور واپس آ گئے حضرت بیگم صاحبہ اپنی بہنوں کے درمیان دو گھنٹہ تک رہیں ناصرات الاحمدیہ ٹورنٹو کی بچیوں نے سفید لباس اور سرخ دوپٹے لئے ہوئے تھے۔ چنانچہ ناصرات نے گروپ میں مشہور نظم

قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا

حضرت بیگم صاحبہ کو سنائی جس کو آپ نے بہت پسند فرمایا اللہ تعالیٰ سیکرٹری ناصرات کی ان کوششوں میں برکت فرمائے

## معززین شہر کی دعوتِ عام

آج شام بہت اہمیت کی حامل تھی۔ اور اس کو کامیاب بنانے کے لئے بہت کوشش کی گئی تھی۔ پارلیمنٹ کے ممبران کو دعوت نامے۔ وزیروں کو، وزیر اعلیٰ کو، نیز وزیر اعظم کینیڈا کو دعوت نامے ارسال کئے گئے تھے۔ چنانچہ شہر کی مشہور شخصیتوں، سٹی ہال کے کئی Alder men ایک ممبر پارلیمنٹ اس دعوت میں شرکت کیلئے آئے۔

کھانے کا وقت سات بجے تھا۔ کینیڈین مہمانوں کے علاوہ احمدی احباب تمام کے تمام مدعو تھے جو وقت مقررہ پر ہال میں پہنچ چکے تھے ہال کے اندر کھانے کے میز ایک عظیم ہوٹل میں نہایت خوبصورتی سے دسترخوان، افراد کے لگے ہوئے تھے۔ حضور تشریف لائے تو آپ نے ہال کے اندر جا کر ایک جگہ کھڑے ہو کر تمام کینیڈین مہمانوں سے مصافحہ فرمایا۔ پھر احمدی و غیر احمدی پاکستانی احباب کو بھی مصافحہ کا شرف بخشا۔ اس کے بعد حضور نے کھانا تناول فرمایا اس دوران تمام مہمان بھی کھانے میں مصروف رہے کھانے کے بعد حضور نے تمام کینیڈین مہمانوں کے پاس جا کر ان سے گفتگو فرمائی۔ ایک جرمن فیملی کو مبارک احمد قاضی صاحب نے حضور سے تعارف فرمایا تو حضور نے برجستہ جرمن میں کہا :-

'ICH KANN EIN BISS

CHAN DEUTSCH SPRECHEN'

میں بھی تھوڑی سی جرمن بول لیتا ہوں

تو جرمن فیملی دیر تک ان الفاظ سے محظوظ ہوتی رہی۔ نیز آپ نے انگریزی میں فرمایا جب میں Oxford میں طالب علم تھا تو مجھے ہٹلر کے دور میں جرمن قوم کو دیکھنے کا موقعہ ملا تھا۔

اس موقع پر کینیڈا کے مضبوط چرچ United church of Canada کے ایک بڑے پادری بھی تشریف لائے ہوئے تھے وہ بھی حضور سے ملاقات کر کے بہت خوش ہوئے اس کا اظہار وہ تحریراً بھی کر چکے ہیں

## گیارہ اگست بروز بدھ

آج کا دن حضور کا کینیڈا میں آخری روز تھا۔ پروگرام میں نیاگرا فال (دنیا کے سات عجائبات میں سے ایک عجوبہ) (one of the 7 wonder of the world) کی سیر کے علاوہ خدام الاحمدیہ ٹورنٹو کی طرف سے پکنک کا انتظام تھا۔

نیاگرا فال ٹورنٹو سے ۹۰ میل کے فاصلہ پر ہے صبح کے وقت حضور عازمِ سفر ہو گئے سب سے پہلے آپ نے نیاگرا ریجن میں حکومتِ اونٹاریو کی طرف سے مقرر کردہ دعوت اور انتظام کے مطابق قافلہ کے ہمراہ Welland canal کا علاقہ دیکھا حضور کے استقبال کے لئے حکومتِ اونٹاریو کی طرف سے افسران موجود تھے اس کے بعد حضور نیاگرا فال دیکھنے تشریف لے گئے پہلے حضور نے نیاگرا فال اوپر سے ملاحظہ فرمایا۔ پھر TUNNEL کے اندر سے جا کر قریب سے آبشار کو دیکھا۔

خدام الاحمدیہ ٹورنٹو کی طرف سے ان کے قائد صاحب محمد زکریا ورک کی نگرانی میں پکنک کا انتظام زوروں پر تھا۔ ۱۰۰ میل دور شہر سے جا کے ۱۵۰ افراد کے کھانے کا انتظام کرنا بڑا کام ہے اس ضمن میں نصیر خان۔ محمد الیاس خان اور جمیل و منور احمد نے بڑی محنت و جستجو سے کام کیا فجزاھم اللہ

دوستوں کے کھانے کے لئے کباب اور چکن کا B.B.Bar پر پکانے کا انتظام تھا۔ یہاں امریکہ میں B.B.Bar ایک لوہے کا Stand ہوتا ہے اس کے اوپر کوئلے جلا کر جالی رکھ دی جاتی ہے تو مصالحہ ملا ہوا قیمہ کے کباب فوراً کثیر تعداد میں تیار ہو جاتے ہیں چنانچہ پکنک کی جائے مقام Queenston Park میں دوست کثیر تعداد میں پہنچ چکے تھے۔ خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں نے جلد جلد B.B.Bar گرم کر کے کباب بنانے شروع کر دئے۔ چنانچہ ایک بجے کے لگ بھگ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے تو اسی طریقے سے بنے ہوئے کباب اور Chicken Legs حضور ایدہ اللہ کو تناول کے لئے پیش کی گئیں جو حضور نے ایک درخت کے نیچے Bench پر بیٹھ کر سکون سے تناول فرمائیں۔ اس دوران پر دوست بھی اس لذیذ طریق کے کھانے میں شریک ہو گئے۔

لجنہ اماء اللہ کے لئے کچھ فاصلہ پر درختوں کے ادھر انتظام تھا۔ جہاں بہنیں حضرت بیگم صاحبہ کی معیت میں پاکستان سے اس قدر دور اس پکنک میں کھانے سے محظوظ ہو رہی تھیں۔ لجنہ اماء اللہ کی تمام بہنوں نے کھانے کا بہت اچھا انتظام کیا۔ نیز اس کی تیاری میں خدام کا ہاتھ بٹایا۔ فجزاھم اللہ

جوں جوں دوست کھانے سے فارغ ہوتے جاتے توں توں وہ حضور کے ساتھ آ کے درخت کے نیچے بیٹھ جاتے اور یوں شمع کے اردگرد دیوانے بیٹھے کلام الامام سے مستفید ہو رہے تھے۔

اب چار بج رہے تھے دوستوں نے نماز کے لئے کھلے میدان میں سرسبز گھاس پر صفیں باندھنا شروع کر دیں تو حضور کی اقتدار میں نماز ظہر و عصر ادا کی گئی تمام دوستوں نے نمازوں میں رقت اور خشوع کے ساتھ حضور کی صحت و درازی عمر، سلسلہ کی ترقی۔ انسانیت کی فلاح و بہبود اور اسلام کی ترقی کے لئے دعائیں کیں امریکہ اور کینیڈا کی سرحد پر واقع اس سرسبز پارک میں یوں کھلے آسمان تلے مہدیٔ دوراں کے فرزندوں کا نماز ادا کرنا عجیب نظارہ پیش کرتا تھا۔ یہ دن۔ یہ جگہ یہ وقت کتنا خوش نصیب تھا کہ احمدیت کے شیدائی اپنے خلیفہ کی اقتدا میں نمازیں ادا کر رہے تھے۔ اس نماز کی اہمیت ہی شاید وہ چیز تھی کہ بہت سے نمازی اشک بار تھے کاش کہ دنیا کا ہر خطہ ہر احمدی کے لئے اتنا آزاد ہو جائے کہ وہ ہر جگہ نماز ادا کر سکے۔ آمین

نماز کے بعد حضور نے چائے نوش فرمائی تمام دوستوں کو بھی چائے پیش کی گئی۔ دن ڈھل رہا تھا۔ حضور نے تمام دوستوں سے الوداعی مصافحہ فرمانا شروع کیا دوست لائن میں کھڑے ہو گئے اور مصافحہ کرتے گئے۔ حضور نے چند ایک تصاویر بھی اتروائیں

## امریکہ کو روانگی

ساڑھے پانچ بجے کے قریب حضور کار میں بیٹھ گئے تو قافلہ امریکہ کی سرحد کی جانب روانہ ہوا جو صرف دو میل کے فاصلہ پر تھی۔ اس کے ساتھ وہ دوست جو custom house تک جانے کے لئے پاسپورٹ لے کر آئے تھے۔ کاروں پر روانہ ہو گئے۔ جب حضور امریکہ کے اس سرحدی شہر کی ائرپورٹ پر پہنچے تو بہت سے دوست پہلے سے آپ کو خدا حافظ کہنے کے لئے موجود تھے۔ customs میں جانے سے قبل حضور نے ایک بار دوستوں سے مصافحہ فرمایا اور یوں کینیڈا کے خوش قسمت احمدیوں کو اپنے آقا کے ساتھ ہاتھ ملانے کا اور موقع مل گیا۔ اس کے بعد دوستوں نے ہاتھ اٹھا کر آپ کو الوداع کہا آخری بار اپنے آقا کو دیکھا اور حضور اپنے خدام کے ہمراہ ائرپورٹ کے اندر تشریف لے گئے دوست اسی رات سفر کر کے کینیڈا واپس آ گئے۔ یوں حضرت امیر المؤمنین کا یہ پہلا کینیڈا کا پہلا دورہ اختتام پذیر ہوا۔

**خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ دینا مت بھولئے!**

**درخواست دعا** خاکسار کی نواسی عرصہ دو سال سے ایک عارضہ میں بیمار ہے۔ بار بار مرض کا شدید حملہ ہوتا ہے اس کے تین چھوٹے چھوٹے بچے ہیں بیماری کی وجہ سے ان کی نگہداشت مشکل ہے احباب جماعت بالخصوص درویشانِ قادیان سے درخواست ہے کہ میری اس نواسی کی مکمل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد شمس الدین صدر جماعت کیرنگ

**ولادت** برادرم مکرم مبارک احمد صاحب ہیڈ کلرک تعلیم الاسلام ہائی سکول کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے ازراہِ شفقت مجیب احمد اقبال نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب نومولود کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور خادمِ دین بننے کے لئے قرۃ العین بننے کیلئے دعا فرمائیں۔ خاکسار: منیر احمد خادم مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان

# رمضان المبارک کا آخری عشرہ اور اعتکاف

از محترم ملک سیف الرحمن صاحب فاضل ربوہ

اعتکاف کے لغوی معنے کسی جگہ میں بند ہو جانا یا ٹھہرے رہنے کے ہیں اسلامی اصطلاح میں

اللبث فی المسجد مع الصوم و نیة الاعتکاف

(ہدایہ باب الاعتکاف)

یعنی عبادت کی نیت سے روزہ رکھ کر مسجد میں ٹھہرنے کا نام اعتکاف ہے۔ روزہ کی طرح اعتکاف کا بھی وجود دیگر مذاہب میں ملتا ہے جیسا کہ قرآن کریم میں ہے۔

وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ

(البقرہ ۱۲۶)

یعنی ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکیدی حکم دیا تھا۔ کہ میرے گھر (خانہ کعبہ) کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف بیٹھنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک و صاف رکھو۔

اسی طرح حضرت مریم علیہا السلام کے متعلق آتا ہے:۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا

یعنی حضرت مریم کچھ عرصہ کے لئے اپنے رشتہ داروں کو چھوڑ کر عبادت کی خاطر ایک الگ تھلگ مقام کی طرف چلی گئیں تھیں جہاں انہیں ایک عظیم فرزند کی بشارت ملی تھی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بعثت سے قبل کچھ ایام میں دنیوی اشغال سے فارغ ہو کر غارِ حرا میں یادِ خداوندی میں مشغول رہنا بھی ایک رنگ کا اعتکاف ہی تھا۔

اعتکاف انسان جب چاہے اور جس دن چاہے بیٹھ سکتا ہے۔ لیکن رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھنا مسنون ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف کے بارے میں حضرت عائشہ فرماتی ہیں

كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّىٰ تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ

(بخاری ص۲۷۱ مسلم کتاب الاعتکاف)

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی وفات تک یہ معمول رہا کہ آپؐ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔ آپؐ کی وفات کے بعد آپؐ کی ازواج مطہرات بھی اس سنّت کی پیروی کرتی رہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ القدر کی تلاش کرنے والوں کو رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھنے کی ہدایت فرمایا کرتے تھے چنانچہ آپؐ کا ارشاد ہے

رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ... فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلْيَعْتَكِفْ فَاعْتَكَفَ النَّاسُ مَعَهُ

(مسلم باب فضل لیلۃ القدر ص۳۷۱)

یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرہ میں ہے۔ تم میں سے جو شخص اعتکاف بیٹھنا چاہے۔ وہ اس عشرہ میں بیٹھے۔ چنانچہ صحابہ آپؐ کے ساتھ اس آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھے۔

حضرت ابو سعید خدری فرماتے ہیں

اِعْتَكَفْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ فَخَرَجَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ فَخَطَبَنَا وَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّي نُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ

(بخاری باب الاعتکاف ص۲۷۲)

یعنی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف بیٹھے ۲۰ رمضان کی صبح کو ہم اعتکاف سے باہر نکل آئے اس پر حضور نے ہمیں ارشاد فرمایا کہ میں نے خواب میں لیلۃ القدر دیکھی لیکن مجھے وہ دن یاد نہیں رہا البتہ اسقدر یاد ہے کہ میں اس رات پانی اور کیچڑ میں سجدہ کر رہا ہوں (یعنی اس رات بارش ہوگی) سو تم آخری عشرہ کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر کی تلاش کرو۔

اعتکاف کے لئے کوئی میعاد مقرر نہیں یہ بیٹھنے والے کی مرضی پر منحصر ہے جتنے دن بیٹھنا چاہے بیٹھے۔

ہدایہ ص۱۹۰ فقہ مذاہب اربعہ ص۹۴۶

تاہم مسنون اعتکاف جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طرزِ عمل سے ثابت ہے یہ ہے کہ کم از کم اعتکاف دس دن کا ہو جیسا کہ حدیث میں ہے:۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ۔

(بخاری کتاب الاعتکاف فی العشر الاوسط)

یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ماہِ رمضان میں دس دن اعتکاف بیٹھا کرتے البتہ جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال آپ بیس دن کا اعتکاف بیٹھے۔

اعتکاف بیس رمضان کی نماز فجر سے شروع کرنا چاہیئے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں واضح طور پر موجود ہے کہ آپ دس دن کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور دس دن اسی صورت میں مکمل ہوتے ہیں جبکہ ۲۰ رمضان کی صبح کو اعتکاف بیٹھا جائے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ فجر کے بعد اعتکاف شروع کرتے تھے۔ حضرت عائشہ کی روایت ہے۔

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ فَإِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ حَلَّ مَكَانَهُ الَّذِي اعْتَكَفَ فِيهِ

بخاری باب الاعتکاف فی شوال ص۲۷۳

ایک روایت میں ہے

إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَكَفَهُ۔

(مسلم باب متی یدخل من اراد الاعتکاف ص۳۷۲)

یعنی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو نماز فجر ادا کرنے کے بعد اپنے معتکف میں جو اس غرض کے لئے تیار کیا جاتا چلے جایا کرتے تھے۔

اعتکاف کے لئے موزوں اور مناسب جگہ جامع مسجد ہے جیسا کہ قرآن میں ذکر ہے وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ

(البقرہ ص۱۸۸)

کیونکہ مساجد ہی اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اس کی عبادت کے لئے مخصوص ہیں اور احادیث میں مسجد میں ہی اعتکاف بیٹھنے کی تاکید ہے چنانچہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں:۔

لَا اعْتِكَافَ إِلَّا فِي مَسْجِدٍ جَامِعٍ

مجبوری کی بنا پر مسجد کے باہر بھی اعتکاف ہو سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"مسجد کے باہر اعتکاف ہو سکتا ہے لیکن مسجد والا ثواب نہیں مل سکتا۔"

(الفضل ۶ مارچ ۱۹۰۳ء)

عورت بھی مسجد میں اعتکاف بیٹھ سکتی ہے لیکن گھر میں نماز کے لئے ایک الگ جگہ مخصوص کر کے اس کے لئے وہاں اعتکاف بیٹھنا زیادہ بہتر ہے۔

الْمَرْأَةُ تَعْتَكِفُ فِي مَسْجِدِ بَيْتِهَا۔

(ہدایہ باب الاعتکاف ص۱۹۱)

معتکف کے لئے حوائج ضروریہ کے علاوہ کسی اور وجہ سے مسجد سے باہر نکلنا جائز نہیں۔ یہاں تک کہ عام نہانے اور بال کٹوانے کے لئے مسجد سے باہر نہیں آنا چاہیئے البتہ ضروری امور مثلاً وضو۔ غسلِ جنابت کے لئے مسجد سے نکلنا جائز ہی نہیں بلکہ ضروری ہے۔

اعتکاف کے دوران اگر عورت کو ماہواری ہو جائے تو وہ اعتکاف ترک کر دے اس حالت میں اس کا مسجد میں رہنا درست نہیں ہوگا۔

معتکف ذکرِ الٰہی اور عبادت میں زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرے فضول باتوں میں وقت ضائع کرنا درست نہیں اور نہ بالکل خاموش رہنا درست ہے۔ کیونکہ اسلام میں چپ کا روزہ نہیں ہے

وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِخَيْرٍ وَيُكْرَهُ لَهُ الصَّمْتُ لِأَنَّ صَوْمَ الصَّمْتِ لَيْسَ بِقُرْبَةٍ

ہدایہ ص۱۹۲

# رمضان المبارک کی تاریخی عظمت و اہمیت

از مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل مبلغ سلسلہ احمدیہ شاہجہانپور

رمضان المبارک عالم روحانیت کا موسم بہار ہے۔ جس میں احکام قرآنی اور ارشادات نبویؐ کی روشنی میں ایسا ماحول پیدا ہو جاتا ہے کہ جس کے نتیجہ میں حسب استعداد ہر آدمی تقویٰ کی منازل بڑی آسانی کے ساتھ طے کر سکتا ہے۔

## پہلی عظمت

رمضان المبارک کو تاریخی اہمیت و عظمت بھی حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ" (البقرہ)

یعنی رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے۔ وہ قرآن کریم جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے۔ ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں۔ اور اسی کے ساتھ ہی قرآن میں الٰہی نشان بھی ہیں۔ رمضان المبارک کو پہلی تاریخی اور بے مثال اہمیت یہ حاصل ہے کہ قرآن کریم جیسی کامل اور مکمل اور افضل ترین اور بے نظیر کتاب شریعت کے نزول کا آغاز بھی اس میں ہوا۔ اور ہر سال رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو جبرائیل امین رمضان المبارک میں ہی قرآن کریم کا دور کرایا کرتے تھے۔ اور آخری سال دو مرتبہ دور کرایا۔

## دوسری عظمت

دوسری تاریخی اہمیت رمضان المبارک کو یہ حاصل ہے کہ جنگ بدر کی عظیم ترین فتح بھی مسلمانوں کو اسی ماہ صیام میں ہی نصیب ہوئی تھی جو سب سے پہلی پر عظمت فتح تھی۔ اور جس میں یسعیاہ نبی کی پیشگوئی کے مطابق قیدار کی ساری حشمت جاتی رہی تھی۔ اور اسلام کے بدترین دشمن ابوجہل عتبہ اور شیبہ وغیرہ رؤساء مکہ مارے گئے تھے۔ اور جنگ بدر ایک ایسا یوم الفرقان تھا جس نے حق و باطل میں کھلا کھلا فیصلہ کر دیا تھا۔

## تیسری عظمت

تیسری تاریخی عظمت رمضان المبارک کو یہ حاصل ہے کہ مکہ مکرمہ بھی اس مبارک مہینے میں فتح ہوا تھا۔ اور اس موقعہ پر بھی بائبل کی پیشگوئی کے مطابق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ فاتحانہ طور پر جلوہ گر ہوئے۔

## چوتھی عظمت

رمضان المبارک کو چوتھی تاریخی عظمت یہ حاصل ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مہدی کے لئے جو آدم سے لے کر آخیر تک ایک بے مثال اور بے نظیر نشان بتایا ہے اس کا وقوع بھی رمضان المبارک میں ہی بتایا گیا ہے۔ جو تیرہ سو سال کے بعد چودھویں صدی میں آسمان پر مہدی کی موجودگی میں پورا ہوا۔

حضور فرماتے ہیں:۔

"اِنَّ لِمَهْدِيِّنَا آيَتَيْنِ لَمْ تَكُوْنَا مُنْذُ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَنْكَسِفُ الْقَمَرُ لِاَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ وَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ فِي النِّصْفِ مِنْهُ وَلَمْ تَكُوْنَا مُنْذُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ" (دار قطنی جلد اول صفحہ ۱۸۸ مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی)

یعنی ہمارے مہدی کے دو نشان مقرر ہیں۔ اور جب سے کہ زمین و آسمان پیدا ہوئے ہیں یہ نشان کسی اور مامور کے وقت میں ظاہر نہیں ہوئے۔ ان میں سے ایک یہ ہے۔ کہ مہدی معہود کے زمانہ میں رمضان کے مہینہ میں چاند کو اس کی پہلی رات میں گرہن لگے گا (یعنی تیرھویں تاریخ میں کیونکہ چاند کے گرہن کے لئے خدائی قانون میں تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تواریخ مقرر ہیں) اور سورج کو اس کے درمیانی دن میں گرہن لگے گا۔ (یعنی اسی رمضان کے مہینہ میں اٹھائیس تاریخ کو۔ کیونکہ سورج گرہن کے لئے قانون قدرت میں ستائیس، اٹھائیس اور انتیس تواریخ مقرر ہیں)۔

## پیشگوئی کا ظہور

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی اس عظیم الشان اور بے نظیر پیشگوئی کو سینکڑوں سالوں سے امت محمدیہ کے اولیاء کرام اور علماء عظام اپنی کتابوں میں پیش کرتے آئے ہیں۔

چنانچہ ۱۸۹۱ء میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مہدویت کا دعویٰ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور اس کے چار سال بعد ۱۸۹۴ء میں مطابق ۱۳۱۱ ہجری ٹھیک معینہ تاریخوں پر رمضان المبارک میں چاند سورج کو گرہن ہوا۔ اور حضرت امام مہدی علیہ السلام نے تحدی کے ساتھ مدلل طور پر حلفیہ بیانات اور انعامی چیلنجوں پر مشتمل اپنے اشتہارات اور تصنیفات میں بار بار اس نشانِ آسمانی کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔

## حلفیہ بیان

حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے میری تصدیق کے لئے آسمان پر یہ نشان ظاہر کیا ہے۔ اور اس وقت ظاہر کیا ہے جبکہ مولویوں نے میرا نام دجال اور کذاب بلکہ اکفر رکھا تھا۔ مجھے ایسا نشان دیا گیا ہے جو آدم سے لے کر اس وقت تک کسی کو نہیں دیا گیا۔ غرض میں خانہ کعبہ میں کھڑا ہو کر قسم کھا سکتا ہوں کہ یہ نشان میری تصدیق کے لئے ہے"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۳۳)

اسی طرح اس پیشگوئی کی عظمت بیان کرتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"درحقیقت آدم سے لے کر اس وقت تک کبھی اس قسم کی پیشگوئی کسی نے نہیں کی اور یہ پیشگوئی چار پہلو رکھتی ہے (۱) یعنی چاند گرہن اس کی مقررہ راتوں میں سے پہلی رات میں ہونا۔ (۲) سورج گرہن اس کے مقررہ دنوں میں سے بیچ کے دن میں ہونا۔ (۳) تیسرے یہ کہ رمضان کا مہینہ ہونا۔ (۴) چوتھے مدعی کا موجود ہونا۔ جس کی تکذیب کی گئی ہو۔ پس اگر اس پیشگوئی کی عظمت کا انکار ہے تو دنیا کی تاریخ میں سے اس کی نظیر پیش کرو۔ اور جب تک نظیر نہ مل سکے۔ تب تک یہ پیشگوئی ان تمام پیشگوئیوں سے اول درجہ میں ہے۔ جن کی نسبت آیت فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا کا مضمون صادق آ سکتا ہے کیونکہ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ آدم سے آخیر تک اس کی نظیر نہیں"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۴۹)

پس چوتھی تاریخی عظمت رمضان المبارک کو یہ حاصل ہے کہ اس میں ظہور مہدی کی صداقت کا ایک بے نظیر نشان پورا ہونا بتایا گیا تھا جو سورج اور چاند کی روشنیوں پر چھا گیا اور اپنے وقت پر پورا ہوا۔ جب یہ آسمانی نشان رمضان المبارک میں پورا ہوا۔ تو اس وقت حضرت امام مہدی علیہ السلام پر جو غیر احمدی علماء ایمان نہ لائے وہ عوام سے کہتے رہے کہ اب چونکہ یہ نشان ظاہر ہو گیا ہے۔ اس لئے سچا مہدی عنقریب ظاہر ہو جائیگا۔ مگر اب بیاسی سال اس نشان کے ظاہر ہونے پر بھی گذر گئے ہیں۔ اور ان کا سچا مہدی اب تک نہیں آیا۔ گویا غیر احمدی علماء زبان حال سے یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ پیشگوئی تو تھی سچے مہدی کے لئے لیکن پوری ہو گئی نعوذ باللہ ایک جھوٹے مدعی مہدویت کے وجود میں۔

پس جماعت احمدیہ کو یہ پر شوکت خصوصیت حاصل ہے کہ اس آسمانی نشان کے ظہور کے بعد جو بھی رمضان المبارک آتا ہے وہ اس بے نظیر نشان کے پورا ہونے کی وجہ سے احمدیوں کے یقین و ایمان اور خلوص میں اضافہ کرتا ہے اور غیر احمدی علماء پر اتمام حجت کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس مبارک مہینے کی برکتوں سے پورے طور پر مالا مال ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ؛

## درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا منظور الحسن میڈیکل کے چوتھے سال کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے نمایاں کامیابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسارہ۔ والدہ منظور الحسن

۲۔ میرا لڑکا میڈیکل میں داخلہ لینے والا ہے کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار سید عبدالقدیر کٹک۔

۳۔ عزیز منظور کی نمایاں کامیابی اور عزیزہ جمیلہ کی مالی پریشانیوں کے ازالہ کے لئے اور حج بیت اللہ کی سعادت پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسارہ۔ والدہ سہیلہ۔

# مدراس میں کامیاب جلسۂ عام - پادری کی شرکت و تقریر

مورخہ ۱۵ اگست ۱۹۷۶ء بروز اتوار جماعت احمدیہ مدراس کے زیر اہتمام شام کو ۶ بجے شاندار اور وسیع پیمانے پر ایک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا - اس جلسہ کی خصوصیت یہ ہے کہ ہماری دعوت قبول کرتے ہوئے مدراس ہولی کراس سوسائٹی (Holy Cross Society) کے انچارج فادر ڈی سوزا ایم - اے اور مسٹر نکلسن - بی - اے (Nicholson B.A) اپنے چند ساتھیوں کو لے کر تشریف لائے اور تقریر کی -

توحید اور شرک کے زیر عنوان منعقدہ اس پبلک جلسہ کی صدارت مکرم محی الدین علی صاحب صدر جماعت نے کی - مکرم بشیر احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم صدر صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور بتایا کہ تمام اہل مذاہب کے ایک دوسرے کو پہچاننے اور اس طرح باہمی محبت و پیار بڑھانے کے لئے اس قسم کی تقریبوں کا انعقاد بہت ضروری ہے -

## پادری صاحب کی تقریر

اس جلسہ کی پہلی تقریر پادری ڈی سوزا ایم اے کی ہوئی - آپ نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم سب یہاں محبت و پیار اور عقیدۂ خداوندی کے اظہار کے لئے جمع ہوئے ہیں - مجھے اس تقریب میں شمولیت کا شرف بخشنے پر میں جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں - میں لمبی لمبی تقریریں کرنے کا قائل نہیں ہوں - اس لئے نہایت اختصار کے ساتھ آج کے جلسہ کے عنوان یعنی توحید خداوندی اور شرک کے متعلق چند الفاظ بیان کرنا چاہتا ہوں -

آج آزادی کا دن ہے - آزادی کے معنے ہیں کسی اور شخص کی طاقت کو تسلیم نہ کرنا یا کسی اور شخص کی غلامی کو قبول نہ کرنا - لیکن ساتھ ہی ساتھ ہم ایک ایسی طاقت کے ماتحت ہیں جو ایک ورای الوریٰ ہستی ہے - اور وہ خدا کی واحد ذات والا صفات ہے - وہ خدا ہمیں چل کر اپنے پاس آنا ہے تاکہ وہ ہمیں حقیقی آزادی اور نجات کی طرف رہنمائی کرے - آج دنیا میں کئی ایسے قبائل ہیں جو توحید کے قائل نہیں بلکہ بہت خداؤں پر ان کا ایمان ہے - کئی تعلیمیافتہ اور مہذب اقوام بھی ایسی ہیں جو ایک خدا کی قائل نہیں بلکہ ایک سے زیادہ خداؤں پر ایمان لاتی ہیں -

اصل بات یہ ہے کہ ہم خدا کو Multiply نہیں کرسکتے - ایک سے زائد خدا ہو ہی نہیں سکتا - اس صورت میں ہم سب خداؤں کو خوش نہیں کرسکتے - مثلاً کسی ایک شخص کے کئی مالک اور آقا ہوں تو وہ شخص حیران ہے سب کا نوکر ہے سب کو یکساں طور پر خوش نہیں کرسکتا -

جب ان سارے کائنات پر غائرانہ مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس کا پیدا کرنے والا کوئی وجود موجود ہے اور کائنات کے پیچھے ایک Supreme Divine Power (ایک بالا ہستی) کام کر رہی ہے - اسی ہستی کی طرف یعنی خدا کی طرف تمام مذاہب دعوت دیتے ہیں - ہم نہیں کہہ سکتے کہ میرا جس خدا پر ایمان ہے وہی سچا اور حقیقی خدا ہے - اور دوسرے مذاہب کا پیش کردہ خدا صحیح خدا نہیں ہے - بہر حال ہم سب نے اس ایک ہی ہستی کی طرف لوٹنا ہے -

آخر میں آپ نے ایک دفعہ پھر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا -

## نوجوان صاحب کی تقریر

پادری صاحب کی اس انگریزی تقریر کے بعد مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان نے انگریزی ہی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ وحدتِ انسانیت کے لئے توحید خداوندی پر ایمان لانا نہایت ضروری ہے - اسلام جس خدا کو پیش کرتا ہے اور جس کی طرف دعوت دیتا ہے وہ کسی خاص قوم، نسل، زمانہ یا ملک کا خدا نہیں - اسلام کا پیش کردہ خدا ایک National God نہیں بلکہ وہ سارے عالم اور سارے کائنات کا خدا اور پالنہار ہے وہ ایک Universal God ہے -

آج مذاہب میں جو اختلافات نظر آتے ہیں وہ محض اس وحدتِ خداوندی کے انکار ہی کا نتیجہ ہے - اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے ایسی ہی زندہ ہستی یعنی خدا کی طرف رہنمائی کرنے کے لئے اپنے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے جنہوں نے آکر ایک زندہ خدا کی جلوہ گری سے ہمیں روشناس کرایا ہے -

اس کے بعد مکرم منصور احمد صاحب نے تامل زبان میں توحید اور شرک کے عنوان پر تقریر کرتے ہوئے اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ عظیم روحانی انقلاب کی طرف روشنی ڈالی -

## مبلغ سلسلہ احمدیہ کی تقریر

اس کے بعد خاکسار نے پہلے اردو میں اور بعد میں تامل میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ ہر مذہب اور ہر مامور من اللہ کی بنیادی تعلیم توحید ہے - جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے "ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدوا اللہ" کہ ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجا ہے تاکہ لوگوں کو منادی کریں کہ وحدہ لاشریک لہٗ خدا کی عبادت کریں - چنانچہ ہندو مذہب کی تعلیم بھی یہی ہے - بائیبل بھی خدائے واحد کی طرف بلاتی ہے - گویا کہ تمام مذاہب کی بنیادی تعلیم توحید ہے - اس ضمن میں خاکسار نے کئی مثالیں اور واقعات بیان کرنے کے بعد بتایا کہ اس زمانہ میں صحیح توحید کی طرف مسلمانوں کو خاص طور پر دعوت دینے کے لئے خدا تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا - آپ نے آکر ساری دنیا کی ایک زندہ خدا زندہ رسول اور زندہ کتاب کی طرف رہنمائی فرمائی -

آخر میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کے ذریعہ دنیا میں رونما عظیم الشان روحانی انقلاب کا ذکر کیا - خاکسار کی تقریر ایک گھنٹہ تک رہی -

مکرم صدر صاحب کی مختصر تقریر کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ یہ مبارک اور بہت ہی کامیاب جلسہ رات کے ۸ بجے کے قریب ختم ہوا - اس جلسہ میں احمدی مردوں اور عورتوں کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر احمدی مردوں اور عورتوں نے بھی شرکت کی - دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو ہدایت عطا فرمائے - آمین

جلسہ کے بعد مکرم محمد احمد اللہ صاحب سیکرٹری تبلیغ کی طرف سے پر تکلف عشائیہ کی دعوت دی گئی - فجزاھم اللہ احسن الجزاء -

خاکسار - محمد عمر مبلغ سلسلہ احمدیہ مدراس -

# اخبار قادیان

• قادیان میں رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں بعد نماز فجر درس حدیث و بعد نماز ظہر تا عصر درس القرآن کا سلسلہ جاری ہے چنانچہ مسجد مبارک میں بعد نماز فجر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اور مسجد اقصیٰ میں مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد حدیث شریف کا درس دینے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں اور پہلے پانچ یوم مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب نے قرآن کریم کا درس دینے کی سعادت حاصل کی آپ کے بعد مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد نے چار یوم اور مکرم مولوی محمد یوسف صاحب فاضل نے تین یوم اور مکرم مولوی بشیر احمد صاحب طاہر نے تین یوم درس دینے کی سعادت حاصل کی اور اب مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر درس دے رہے ہیں -

• مکرم سید شریف شاہ صاحب تاحال فریش ہیں صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں -

• مکرم سید محمد صاحب پونچھی کی اہلیہ صاحبہ نسوانی عوارض کے سبب سخت بیمار ہیں اور بٹالہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں -

# تقریب رخصتانہ و درخواست دعا

خاکسار کی بیٹی عزیزہ امۃ الرزاق سلمہا کی تقریب رخصتانہ شاہجہانپور میں ۱۲ ظہور (اگست) ۱۹۷۶ء کو انجام پائی - نکاح پہلے ہو چکا ہے - جمشید پور سے خاکسار کے داماد عزیز سید نصیر الحق ابن مکرم سید ظہیر الحق صاحب مع اپنے دو نسبتی بھائیوں مکرم نسیم احمد صاحب اور مکرم مبارک احمد صاحب اور چھوٹے بھائی عزیز سید معین الحق اور والدہ محترمہ اور ہمشیرہ صاحبہ اور بھاوج صاحبہ کے آئے - اللہ تعالیٰ کے فضل سے مقامی احباب جماعت کے تعاون سے جملہ امور بخیر و خوبی انجام پائے - ۱۵ اگست کو جمشید پور میں مکرم سید ظہیر الحق صاحب نے دعوت ولیمہ دی جس میں احباب جماعت کے علاوہ غیر احمدی اور غیر مسلم دوستوں نے بھی شرکت فرمائی - رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے -

اس موقعہ پر جانبین نے دس دس روپے شادی فنڈ اور پانچ پانچ روپے اعانت بدر میں ادا کئے -

خاکسار - عبد الحق فضلی مبلغ سلسلہ احمدیہ

# پروگرام دورہ مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب انسپکٹر برائے صوبہ جموں و کشمیر (پونچھ)

جملہ جماعت ہائے احمدیہ جموں کشمیر و علاقہ پونچھ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انسپکٹر صاحب موصوف مورخہ ۲۹/۹/۷۶ سے مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق چیکنگ حسابات و وصولی چندہ جات لازمی و دیگر کے سلسلہ میں دورہ کر رہے ہیں۔ جملہ عہدیداران جماعت و مبلغین کرام سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق انسپکٹر صاحب کے ساتھ کماحقہٗ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ قادیان)

| نام جماعت | تاریخ آمد | قیام | تاریخ روانگی | نام جماعت | تاریخ آمد | قیام | تاریخ روانگی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قادیان | - | - | ۲۹/۹/۷۶ | شورت | ۱۹ | ۱ | ۲۰ |
| (راجوری) بڈھالوں | ۱/۱۰/۷۶ | ۱ | ۲/۱۰/۷۶ | آسنور | ۲۰ | ۲ | ۲۲ |
| چارکوٹ | ۲ | ۱ | ۳ | رشی نگر | ۲۲ | ۱ | ۲۳ |
| کالابن۔ لوہارکہ۔ کوٹلی۔ | ۳ | ۱ | ۴ | ماندوجن | ۲۳ | ۱ | ۲۴ |
| منکوٹ | ۴ | ۱ | ۵ | شوپیان۔ سانلو۔ یسوفن نامن } | ۲۵ | ۳ | ۲۸ |
| سلواہ۔ گورسائی۔ پٹھانہ تیر | ۵ | ۲ | ۷ | گاگرن۔ میلہ داڑ | | | |
| شیندرہ۔ پونچھ۔ ہرسان | ۷ | ۲ | ۹ | سندبراڑی۔ اندورہ بچپوہڑ } | ۲۸ | ۲ | ۳۰ |
| جموں | ۹ | ۲ | ۱۱ | براستہ اسلام آباد | | | |
| ڈوڈہ۔ بھدرواہ | ۱۱ | ۲ | ۱۳ | سرینگر | ۳۰/۱۰/۷۶ | ۱ | ۳۱/۱۰/۷۶ |
| سرینگر | ۱۳ | ۱ | ۱۴ | ترکپورہ۔ اونہ گام } | ۳۱/۱۰/۷۶ | ۱ | ۱/۱۱/۷۶ |
| ہاری پاری گام | ۱۴ | ۱ | ۱۵ | براستہ بانڈی پورہ | | | |
| بیج بہاڑہ۔ اسلام آباد | ۱۵ | ۱ | ۱۶ | ہیچہ مرگ۔ اردوان | ۱/۱۱/۷۶ | ۱ | ۲/۱۱/۷۶ |
| واچی پورہ۔ چک ایمرچیہ } نونہ مئی۔ کاٹھپورہ۔ بالسو | ۱۶ | ۲ | ۱۸ | سرینگر | ۲ | ۱ | ۳ |
| | | | | قادیان | ۴/۱۱/۷۶ | - | - |
| ناصرآباد | ۱۸ | ۱ | ۱۹ | ---:0:--- | - | - | - |

## اعلان نکاح

مورخہ ۲۲/۸/۷۶ کو ناصرآباد (کنی پورہ کشمیر) میں سالانہ کانفرنس کے آخری اجلاس میں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے عزیزہ امۃ الرشید صاحبہ بنت مکرم میر غلام رسول صاحب آف یاری پورہ کے نکاح کا ہمراہ مکرم محمد سلیم صاحب زاہد ولد مکرم محمد ابراہیم صاحب زاہد آف یاری پورہ کشمیر بعوض مبلغ -/۳۱۰۰ روپے حق مہر اعلان فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

خاکسار: محمود احمد مبشر درویش قادیان۔

**درخواست دعا**۔ محترم میاں محمد عمر صاحب ہگلی کلکتہ کی اہلیہ محترمہ کے گردے سے اپریشن کے ذریعہ تین پتھریاں نکلیں۔ موصوفہ کو شوگر کا عارضہ بھی ہے۔ صحت عاجلہ کاملہ کے لئے جملہ احباب جماعت و بزرگان سے درخواست دعا ہے۔ خاکسار ملک صلاح الدین وکیل المال۔ قادیان۔

## سویڈن میں مسجد کے افتتاح کا پہلا شیریں پھل — بقیہ صفحہ اول

احباب جماعت قبول حق کرنے والے دوستوں کے لئے جو کہ وہاں پر مسجد کے افتتاح کا گویا پہلا شیریں پھل ہے۔ خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور قبول حق کے نتیجہ میں اُن پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

## اخبار احمدیہ

قادیان ۱۳ تبوک (ستمبر)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کینیڈا سے موصولہ مورخہ ۹/۹ کی اطلاع مظہر ہے کہ "حضور انور خیریت سے ہیں"۔ الحمد للہ۔

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی اور درازی عمر اور دورہ یورپ و امریکہ کی شاندار کامیابی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

☆ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت تاحال کمزور چلی آرہی ہے۔ احباب موصوفہ محترمہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کیلئے دعا فرماتے رہیں۔

قادیان ۱۳ تبوک (ستمبر) حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب فاضل ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع جملہ درویشان کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

قادیان ۱۳ تبوک (ستمبر) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مع اہل و عیال خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

## درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم عزیز احمد صاحب اٹاوہ (کینیڈا) ایک ماہ ہوا دل کی حرکت بے حد تیز ہوجانے سے بیمار ہیں۔ دل کی حرکت کو ریکارڈ کرنے اور خون کی جانچ کرنے کے لئے متعلقہ معالج اور ڈاکٹر گھر پر آتے ہیں۔ بات کرنا اور سننا بھی ان کو منع ہے۔ احباب سے شفائے کاملہ کیلئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

خاکسار ملک صلاح الدین وکیل المال۔ قادیان۔

(۲) مکرم سید خالد احمد صاحب، ابن مکرم سید غلام مصطفےٰ صاحب مرحوم آف مظفر پور بہار۔ اونٹاریو کینیڈا سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بھائی عزیز سید رفیع احمد صاحب نے ایم ایس سی ریاضیات میں فرسٹ کلاس میں بہار یونیورسٹی میں اول درجہ پایا ہے۔ الحمد للہ۔ اب عزیز موصوف مرکزی حکومت میں ملازمت کیلئے امتحان میں بیٹھنے کا ارادہ رکھتے ہیں اس میں بھی نمایاں کامیابی اور خادم دین بننے کی توفیق پانے کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ مکرم سید خالد احمد صاحب بھی ایم۔ اے جرائمیات ... کے پہلے سال میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ احباب ان کیلئے اور اُن کی والدہ صاحبہ اور بہن بھائیوں کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اس خوشی میں انہوں نے اعانت بدر اور درویش فنڈ میں پانچ پانچ ڈالر اور شکرانہ فنڈ میں دس ڈالر بھجوائے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ (مینیجر بدر قادیان)

(۳) خاکسار کی اہلیہ بہت دنوں سے گلے اور پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ نیز میرے لڑکے عزیزم سید پرویز افضل کی تعلیم مکمل ہونی باقی ہے اور خاکسار کے دوسرے لڑکے عزیزم سید جاوید انور کی ملازمت مستقل نہیں ہوئی ہے۔ جبکہ خاکسار ماہ جنوری ۱۹۷۷ء سے ریٹائر ہونے جارہا ہے۔ احباب کرام اور درویشان عظام سے دردمندانہ درخواست ہے کہ اہلیہ کی کامل شفایابی اور دونوں بچوں کی فلاح و بہبود نیز مستقل ملازمت کے لئے اس ماہ مبارک میں دعا فرما کر ممنون فرمادیں۔ خاکسار: سید حمید الدین احمد آف جمشید پور حال نزیل قادیان دارالامان۔


ہر قسم اور ہر ماڈل

کے موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمایئے!

آٹو ونگس

AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS — 600004.
PHONE NO. 76360.



سینگوں اور گھاس سے تیار کردہ دلآویز مصنوعات

۱۔ سینگ اور لکڑی سے تیار کردہ پرندوں اور جانوروں کی دلآویز شکلیں۔
۲۔ گھاس سے تیار کردہ منارۃ المسیح۔ مسجد اقصیٰ۔ مختلف مناظر۔ دنیا بھر کی مساجد احمدیہ اور مشن ہاؤسز کی تصاویر جو تبلیغی فوائد رکھتی ہیں۔
۳۔ عید مبارک کے کارڈ اور دیگر تصاویر۔

خط و کتابت کا پتہ:-

THE KERALA HORNS
EMPORIUM
TC.38/582 MANACAUD
TRIVANDRUM (KERALA)
PIN. 695009.

PHONE No. 2351.
P.B. No. 128.
CABLE:-
"CRESCENT."

# جلسہ سالانہ قادیان

مورخہ ۱۸، ۱۹، ۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۵۵ ہش / ۱۹۷۶ء کو منعقد ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ مورخہ ۱۸، ۱۹، ۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۵۵ ہش / ۱۹۷۶ء کو منعقد ہوگا۔ احباب اس روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری فرمائیں۔ جو احباب جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی خواہش رکھتے ہوں ان کے لئے دونوں روحانی اجتماعات میں شامل ہونے کا بہترین موقعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ احباب کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

## رمضان المبارک میں فدیۃ الصیام اور انفاق مال!!

رمضان کا برکت والا مہینہ گزر رہا ہے۔ اس بابرکت مہینہ میں ہر عاقل بالغ اور صحت مند مسلمان کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے۔ روزہ کی فرضیت ایسی ہی ہے جیسے دیگر ارکانِ اسلام کی۔ البتہ جو مرد و عورت ضعفِ پیری یا کسی اور دوسری حقیقی مجبوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو اس کو اسلامی شریعت نے فدیۃ الصیام ادا کرنے کی رعایت دی ہے۔ از روئے شریعت اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب محتاج کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان المبارک کے ہر روزہ کے عوض کھانا کھلا دیا جائے۔ بلکہ یہ صورت بھی جائز ہے کہ نقدی یا کسی اور طریق سے کھانے کا انتظام کر دیا جائے۔

سو میں اپنے معزز دوستوں کی خدمت میں بذریعہ اعلانِ ہذا گذارش کروں گا کہ ان میں سے جو احباب پسند فرمائیں کہ ان کی قسم سے کسی مستحق درویش کو روزہ رکھوا دیا جائے تو وہ فدیہ کی رقم قادیان ارسال فرمائیں۔ اس طرح ان کی طرف سے ادائیگی فرض بھی ہو جائے گا اور غریب درویشان کی ایک حد تک امداد بھی ہو جائے گی۔ علاوہ ازیں رمضان شریف میں روزے رکھنے والوں کو اپنی اپنی استعداد کے مطابق سنتِ نبوی صلعم پر عمل کرتے ہوئے صدقہ و خیرات کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے رمضان المبارک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر سخاوت کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ پس قربِ الٰہی میں ترقی کے لئے احباب کرام کو اس نیکی کی طرف خاص نگاہ رکھنی چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس نیکی کے بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور رمضان المبارک کی بے پایاں برکات سے بڑھ چڑھ کر متمتع ہونے کی سعادت بخشے۔ آمین۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

## بہشتی مقبرہ کی زیبائش و آرائش اور آپ کا تعاون

قادیان میں مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کے لئے آنے والے دوست طبعاً بہشتی مقبرہ بھی بغرضِ دعا و زیارت جاتے ہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے سالہا سال کی محنت اور احبابِ جماعت کے پُرخلوص تعاون سے بہشتی مقبرہ کی زیبائش و آرائش کا کام خوش اسلوبی سے جاری ہے اور اس سے ہر آنے والے کو روحانی مسرت حاصل ہوتی ہے۔ اس قسم کا کام محض وقتی نہیں ہوتا۔ اس کے لئے لگاتار توجہ اور محنت کے ساتھ ساتھ احبابِ کرام کے مالی تعاون کی بھی ضرورت ہے۔ ایسے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ نے ایک مد "تزئین بہشتی مقبرہ" مشروط بہ آمد کی منظوری دے رکھی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ احباب جماعت طوعی طور پر اس مد میں حسبِ توفیق چندہ دیں۔ اور پھر اس آمد کے مطابق اس کے اخراجات چلائے جائیں۔ اب یہ احباب کا کام ہے کہ جس قدر اس مد میں زیادہ سے زیادہ رقم بھجوائیں گے اسی قدر انتظامیہ کی طرف سے مقبرہ کی زیبائش و آرائش کو مستقل بنیادوں پر قائم رکھا جا سکتا ہے۔ اس لئے میں اس اعلان کے ذریعہ صاحبِ توفیق مخلص احباب کی تحریک کرتا ہوں کہ وہ اس مقبرہ کی قدر و منزلت کے مطابق اس مد میں زیادہ سے زیادہ عطیات بھیج کر ممنون فرمائیں۔ تا دفتر ھذا اس کام کو زیادہ خوش اسلوبی سے جاری رکھ سکے۔ وباللہ التوفیق۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

## چندہ درویش فنڈ

اس تحریک کے شروع میں تو چند سال بہت سے دوستوں نے بڑھ چڑھ کر پورے اخلاص کے ساتھ حصہ لیا لیکن تحریک کے ایک دو سال بعد اکثر دوستوں نے غلطی سے یہ سمجھ لیا کہ درویش فنڈ کی تحریک ایک وقتی تحریک تھی۔ حالانکہ موجودہ درویشی دور میں قادیان کی آبادی میں بفضلہ تعالیٰ اضافہ کے ساتھ ان کے اخراجات کے لئے زیادہ رقم درکار ہے۔ اور پھر ملک کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے بھی روز بروز مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ لہٰذا مخلصین جماعت کو چاہیئے کہ وہ اس مستقل تحریک کی اہمیت کے پیشِ نظر اس میں زیادہ باقاعدگی اور توجہ سے حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ آپ سب احبابِ جماعت کا ہر طرح حافظ و ناصر رہے۔ آمین۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

## رمضان المبارک کا مقدس مہینہ اور ادائیگی زکوٰۃ!

دوست یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ زکوٰۃ ایک شرعی فریضہ ہے اور اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ اور ہر صاحبِ نصاب فرد کے لئے اس کی ادائیگی نہایت ضروری ہے۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ان مقدس ایام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بے انتہا صدقہ و خیرات فرمایا کرتے تھے اور آپ کا ہاتھ تیز ہوا کی طرح چلتا تھا پس احباب کو بھی چاہیئے کہ اپنے پیارے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں وہ اس مبارک اور بابرکت مہینہ میں جہاں اپنے لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں وہاں صاحبِ نصاب احباب بھی سے اپنی زکوٰۃ کا حساب کر کے واجب الادا زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرما دیں۔

جملہ سیکرٹریانِ مال کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جماعت کے صاحبِ نصاب احباب کو اس فریضہ کی طرف توجہ دلائیں تاکہ زکوٰۃ کی مد میں زیادہ سے زیادہ وصولی ہو سکے۔ اگر ہمارے احباب اور ہماری بہنیں پورے طور پر جائزہ لیں تو بفضلہ تعالیٰ اکثر گھروں سے کچھ نہ کچھ زکوٰۃ نکل سکتی ہے۔

چونکہ عام طور پر دوست رمضان المبارک اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر زکوٰۃ ادا کیا کرتے ہیں۔ اس لئے ایسے صاحبِ نصاب دوست جنہوں نے تاحال اپنے ذمہ واجب الادا زکوٰۃ کی رقم ادا نہ کی ہو کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ جلد اس فریضہ کی طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

## مرمت چار دیواری بہشتی مقبرہ

باغ اور بہشتی مقبرہ کے ارد گرد زرِ کثیر خرچ کر کے پختہ چار دیواری وقت کے اہم تقاضا کے پیشِ نظر بنائی گئی تھی۔ اس چار دیواری کی مرمت کے لئے دفتر بہشتی مقبرہ میں ایک مد "مرمت چار دیواری بہشتی مقبرہ" مشروط بہ آمد رکھی گئی ہے یعنی اس غرض کے لئے بوقتِ ضرورت خزانہ صدر انجمن احمدیہ سے خرچ نہیں ہو سکے گا البتہ احباب جماعت اپنی تحریک کرکے حاصل ہونے والی رقم سے مرمت کے اخراجات ہوں گے۔

اس وقت بہشتی مقبرہ کی غربی دیوار کا ایک حصہ جس کے پچھلی طرف خاصہ نشیب ہے گر چکا ہے۔ اور اگر فوری طور پر اس کو دوبارہ تعمیر نہ کیا گیا تو بہشتی مقبرہ کی حفاظت کو سخت نقصان پہنچے گا۔ ہماری امانتی مد مرمت چار دیواری بہشتی مقبرہ میں اس وقت بہت قلیل رقم موجود ہے۔ ضرورت ہے کہ مخیر احباب فوری طور پر اس مد میں رقوم بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ تا کہ دیوار کو تعمیر کیا جائے اور بہشتی مقبرہ کی حفاظت میں خلل نہ پڑے۔

رقوم محاسب صاحب کے نام مد مرمت چار دیواری بہشتی مقبرہ میں بھجوائی جائیں۔ اللہ تعالیٰ احبابِ جماعت اور مخیر احباب کو جلد اس ضروری فرض سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

## پتہ جات مطلوب ہیں

بذریعہ اعلان ہذا جملہ موصیانِ ہندوستان کی خدمت میں تحریر ہے کہ وہ اپنے موجودہ مستقل ایڈریس مع وصیت نمبر خوشخط اردو یا انگریزی میں دفتر ہذا کو ارسال فرما دیں۔ کیونکہ وصیت فارم میں اکثر پتہ جات مختصر ہوتے ہیں اور بعض ضروری امور کے سلسلہ میں خط و کتابت کرتے وقت مکمل ایڈریس نہ ہونے کی وجہ سے تاخیر ہو جاتی ہے اور کسی کی معرفت چٹھی وغیرہ بھجوانے میں چٹھی کے وقت پر نہ ملنے کا امکان ہوتا ہے۔ لہٰذا امید ہے کہ احباب اپنے مکمل پتہ جات سے دفتر ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرماویں گے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان